DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 110

DATED 02-02-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں، حل صرف عسکری ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں دہشتگردانہ حملے ریاستی خودمختاری کیخلاف کھلی جارحیت ہیں، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا	جنگ ودیگر اخبارات
03	وزیر اعلیٰ پنجاب کی بلوچستان میں دہشتگرد حملوں کی مذمت، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز	انتخاب ودیگر اخبارات
04	لاپتہ افراد کا معاملہ ٹوٹل فراڈ خواجہ آصف بلوچستان کے کسی علاقے پر دہشتگرد قابض نہیں، طلال چوہدری	مشرق ودیگر اخبارات
05	آپ نے شیروں کی طرح دہشت گردوں کا مقابلہ کیا اور انہیں ناکام بنایا، محسن نقوی	جنگ ودیگر اخبارات
06	سلیم احمد کھوسہ کا سیکورٹی فورسز کارروائیوں پر خراج تحسین	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوامی مسائل کے بروقت اور موثر حل کیلئے اقدامات کئے جائیں گے، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
08	دہشتگردی کیخلاف بہادر جوانوں کی عظیم قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، سردار کوہیار ڈومکی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بے گناہ شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانا بزدلی کا ثبوت ہے، میر حیر بیار ڈومکی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان بڑے نقصان سے بچ گیا بھارتی پراکسیز کا خاتمہ کر کے دم لیں گے، عطاء تارڑ	جنگ ودیگر اخبارات
11	امن سبوتاژ کرنے والوں کی بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، غزالہ گولہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان میں حملے امریکا کی مذمت، پاکستان سے اظہار یکجہتی	جنگ ودیگر اخبارات
13	یورپی یونین، ایران اور ایواے ای کی بلوچستان میں تشدد کی مذمت	جنگ ودیگر اخبارات
14	دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار قابل تحسین ہے، محمد طاہر	جنگ ودیگر اخبارات
15	بھارت نے بلوچستان میں کردار کی تردید کردی	جنگ ودیگر اخبارات
16	اداروں کی موثر کارروائی نے دشمن کے عزائم خاک میں ملا دیئے، عبدالخالق اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
17	صوبے بھر میں ایک ماہ کیلئے 144 نافذ کردی گئی	جنگ ودیگر اخبارات
18	نوشکی ڈپٹی اور اسسٹنٹ کمشنر مسلح افراد کی تحویل سے بازیاب	جنگ ودیگر اخبارات
19	محکمہ تعلیم کی آٹھ گاڑیاں اور ریٹائرڈ آفیسران کے زیر استعمال	جنگ ودیگر اخبارات
20	فافن کی جائزہ رپورٹ بلوچستان 49 فیصد شرح خواندگی کیساتھ سب سے پیچھے	جنگ ودیگر اخبارات
21	بلوچستان بھر میں انسداد پولیو مہم کا آغاز آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کچھی بجلی کا ٹاور اڑا دیا گیا ڈھاڈر اور سبی کے قریب چیک پوسٹوں پر حملے، بختیار آباد میں قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار، حب مغربی بائی پاس پر ایل پی جی باوزر کو آگ لگا دی گئی، بلوچستان میں دوسرے روز بھی ٹرین سروس معطل، پنجگور کے علاقے بالگتر سے ایک شخص برآمد

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.02.2026

اداریہ :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دہشت گردی کے واقعات اورحکومت کا دوٹوک عزم ،قومی یکجہتی کا امتحان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے افسوسناک ،تشویشناک اور انتہائی قابل مذمت واقعات نے ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کو اجاگر کردایا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان آج بھی دہشت گردی کے عفریت کیخلاف ایک فیصلہ کن جنگ لڑ رہا ہے ان حملوں کا مقصد واضح طور پر صوبے میں عدم واستحکام پیدا کرنا ،عوام میں خوف وہراس پھیلانا اور پاکستان کو دوبارہ معاشی وسیاسی عدم استحکام کی دلدل میں دھکیلنا تھا تا ہم سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بروقت ، جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کارروائیوں کے باعث یہ تمام حملے ناکام بنا دیئے گئے دہشت گردی کے ان واقعات کے بعد گزشتہ روز یعنی اتوار کو ہی وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان نے زخمی اہلکاروں کے بلند حوصلے کو بھی سراہا وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ آپ نے شیروں کی طرح دہشت گردوں کے حملوں کا مقابلہ کیا اور انہیں ناکام بنایا بلوچستان میں عدم واستحکام پیدا کرنے کی سازش ناکام بنانے پر آپ کی جرات کو سلام پیش کرتا ہوں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آپ ہمارے شیر ہیں اور قوم آپ کے ساتھ ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی نے کہا ہے کہ آپ ہمارے شیر ہیں اور قوم آپ کے ساتھ ہیں زخمی پولیس اہلکاروں کا کہنا تھا کہ صحت یاب ہو کر دوبارہ اس فتنے کے خلاف لڑیں گے ہمارے جذبے بلند اور عزم پختہ ہے زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں نے کہا کہ ہم فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو نیست و نابود کرنا ہے فتنہ الہندوستان کے ناسور کے خاتمے کیلئے ہماری اور ہمارے بچوں کی جانیں بھی حاضر ہیں۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستا ن میں فتنہ الھندوستان کی کاروائیاں ...فیصلہ کن کارروائی ناگزیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستا ن :دھشتگردی کے خلاف ریا ست کا واضح مو قف** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Electric Bikes for a Cleaner, Fairer Baloshitan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Need of processing plants" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستا ن :دھشتگردی سیا سی احتجاج نھیں** " کے عنوان سے اشرف شریف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 پیر 13 شعبان المعظم 1447ھ 2 فروری 2026ء نمبر 33

...گردوں سے ہزار سال لڑیں گے، 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

...مزدور گھرانے کی آٹھ عورتوں اور بچوں کو دہشتگردی کا نشانہ بنایا گیا، ناکامی پاکستان کو غیر مستحکم اور بلوچستان کو کمزور کرنے والوں کا مقدر ہوگی، بھاگنے والوں کا تعاقب کرکے انہیں منطقی انجام تک پہنچایا جا رہا ہے

...کی نوک پر اپنا نظریہ ہم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں، مسئلے کا آخری حل بات چیت ہے، اگر سرنڈر نہیں کرتے تو انہیں ہر محاذ پر شکست دیں گے، گزشتہ روز کی کارروائیوں میں 17 سیکورٹی فورسز کے اہلکار شہید، 31 شہری شہید اور زخمی ہوئے ہیں، پریس کانفرنس

...پورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان ...کہ دہشت گردوں کے خلاف

ایک ہزار سال تک لڑیں گے بھارت کے ایما پر پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم اور توڑنے کا خواب

پورا نہیں ہو سکتا ایسے عناصر کو بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ موٹر سائیکل پر بیٹھ کر

ویڈیو بنانے والے ایک وارڈ یا ایک یونین کونسل بھی فتح نہ کر سکے۔ تو یہ سردار کو اس جنگ میں ریاست

کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا گروہ ان دہشت گردوں کیلئے دعائیں کرتا رہا جنہوں نے بلوچ خواتین اور

بچوں کو بے دردی سے قتل کیا۔ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے دہشت گردوں کے ساتھ افغان بھی شامل تھے۔

بشیر زیب، رحمان گل اور اللہ نذر افغانستان میں موجود ہیں۔ گزشتہ روز حملے سے قبل فورسز الرٹ تھیں آپریشن کے دوران تعاقب کر کے 145 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جن کی لاشیں ہمارے پاس ہیں اور ان کارروائیوں میں فورسز کے 17 اہلکار شہید جبکہ 31 شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے۔ گزشتہ سال 800 انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کر کے 500 سے زائد دہشتگردوں کو مارا ہے انڈیا کی ایما پر پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم اور توڑنے کا خواب پورا نہیں ہو سکتا ایسے عناصر کو بلوں سے نکال کر منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس محمد طاہر خان، وزیر اعلیٰ کے سیاسی و میڈیا امور کے معاون شاہد رند بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز حملے سے متعلق پہلے سے اطلاعات موجود تھیں جس پر فورسز الرٹ تھیں اس لیے فورسز نے فوری طور پر جواب دیا۔ میں شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہوں شہداء کے بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ہماری ہے غازیوں نے جس طرح جواں مردی سے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اس وقت بھی دہشتگردوں کا تعاقب کومبنگ اور انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن جاری ہیں دہشت گردوں کو انکے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچائیں گے انہوں نے کہا کہ کارروائیوں سے متعلق سوشل میڈیا کے ذریعے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے بلوچستان کے چھ شہروں میں گزشتہ روز صورتحال خراب رہی۔ گوادر میں ایک مزدور کے گھر والوں کو دہشت گردوں نے نشانہ بنایا جس میں 5 خواتین تین بچوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ اس طرح کی قتل و غارت گری کی کارروائیاں کر کے دہشت گرد پاکستان کو غیر مستحکم اور بلوچستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں جس میں انہیں ناکامی ہی ہوگی انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گرد بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ ہم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں جس میں انہیں کامیابی نہیں مل سکتی۔ اسکا آخری حل بات چیت ہے اگر سرنڈر نہیں کرتے تو ایک ہزار سال تک ان کے ساتھ جنگ لڑیں گے اور انہیں ہر محاذ پر شکست دیں گے دہشت گردی کو ہوا دے کر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہے انہوں نے کہا کہ نوشکی کلیئر کرا لیا گیا ہے دہشت گردوں کے تعاقب کے لیے آئی بی اوز اور کومبنگ آپریشن جاری ہے دہشت گردوں کو آسانی سے بھاگنے نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ [illegible]

ہے ہم ہندوستان کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں اس لیے بلوچستان کو میدان جنگ بنایا جا رہا ہے کیونکہ بلوچستان کی خبر بڑی بنتی ہے ہم نے بھارت کو سبق سکھایا ہے اس کی ایما پر اس طرح کی حرکتیں کرنے والوں کو بھی سبق سکھائیں گے سرفراز بگٹی نے کہا کہ بشیر زیب، ڈاکٹر اللہ نذر اور رحمان گل افغانستان میں موجود ہیں افغانستان نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے انہوں نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران 17 سیکورٹی فورسز کے اہلکار شہید ہوئے جبکہ 31 شہری شہید اور زخمی ہوئے ہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ڈی سی نوشکی دہشت گردوں کے چنگل سے آزاد ہو گئے تھے ان سے آخری رابطہ ہوا تھا اس کے بعد تاحال رابطہ نہیں ہوا انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے بھاگنے والے دہشت گردوں کا تعاقب کر کے آپریشن کے ذریعے انہیں انکے منطقی انجام تک پہنچایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ مفاہمت کی پالیسی نے بلوچستان کے حالات کو خراب کیا ہے کیونکہ مذہبی دہشتگردی اور مذاحمت کاروں کی جانب سے کی جانے والی کارروائیاں دہشتگردی ہیں جن کو خوشحال بنا کر لوگوں کی قتل و غارت گری کی جا رہی ہے جس کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ کیونکہ پہلی بار ریاست اور پارلیمان اور حکومت نے اپنا موقف اور پالیسی تبدیل کی ہے جس میں دہشتگردوں کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 2013 میں پر امن بلوچستان کی پالیسی پر عمل پیرا ہو کر صوبے کے حالات کو بہتر بنایا گیا تھا لیکن بی ایل اے اور کالعدم تنظیموں کی جانب سے اسکا غلط استعمال کیا گیا انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان میں ہر چیز واضح ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ قتل حملہ آوروں نے کئی گھروں سے کم عمر بچوں کو ساتھ لا کر ڈھال بنایا اگر ریاست اور قانون نافذ کرنے والے ادارے کارروائی کرتے تو بے گناہ شہری مارے جاتے لیکن ایسا نہیں کیا کیونکہ یہ حق اور باطل کی جنگ ہے انہوں نے کہا کہ کوئی بینک نہیں لوٹا گیا حکومت اپنی رٹ برقرار رکھے گی اور ریاست مخالف کارروائیاں کرنے والوں کو انکے منطقی انجام تک پہنچائے گی اور دہشتگردوں کو انکے بلوں سے نکال کر قانون کے شکنجے میں جکڑیں گے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 نمبر 13 شعبان 1447ھ 02 فروری 2026ء صفحات 08 شمارہ 210

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بشیر زیب، رحمان گل اور اللہ نظر افغانستان میں موجود، بلوچستان کو دہشتگردوں کیلئے جہنم بنا دینگے، صوبے کا مسئلہ سیاسی نہیں اس کا صرف عسکری حل ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے حملے: 17 اہلکار، 31 شہری شہید، 145 دہشتگرد ہلاک کر دیئے گئے، وزیراعلیٰ

گزشتہ سال 1800 انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کر کے 500 سے زائد دہشتگردوں کو مارا، انڈیا کی ایما پر پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے یا توڑنے کا خواب پورا نہیں ہو سکتا

غازیوں نے جس طرح جواں مردی سے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں اس وقت بھی دہشتگردوں کا تعاقب، کومبنگ اور انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن جاری ہیں

دہشت گردوں کو آسانی سے بھاگنے نہیں دیں گے انکو بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچائیں گے، متاثرین کے غم میں شریک، شہداء کے بچوں کی ذمہ داری اب ہماری ہے

حملہ آوروں نے گلی محلوں سے کم عمر بچوں کو ساتھ لا کر ڈھال بنایا اگر کارروائی کرتے تو بے گناہ شہری مارے جاتے، صوبائی وزراء، آئی جی پولیس ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ روز حملے سے قبل فورسز الرٹ تھیں آپریشن......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (م ڈ) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں اس کا صرف عسکری، ح،

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ جیو نیوز کے پروگرام 'نیا پاکستان' میں گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ 2018 سے پہلے ریاست کی پالیسی مصالحت کی نہیں تھی، دہشت گردی کے واقعات میں مصالحتی پالیسی کی وجہ سے اضافہ ہوا، دوران جنگ ہر طبقہ فکر کو ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آئین پاکستان کے بعد سب سے بڑی دستاویز نیشنل ایکشن پلان ہے، نیشنل ایکشن پلان پر سیاسی و عسکری قیادت میں اتفاق رائے تھا۔ سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ دہشت گردوں کو 2 یا 3 فیصد سے زائد عوام کی حمایت حاصل نہیں، دہشت گرد جب بھی شہروں میں کارروائی کرتے ہیں تو انسانوں کو ڈھال بنا لیتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ایک سال کے دوران ہزار دہشت گرد انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں مارے گئے، بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کی تعداد 4 یا 5 ہزار سے زیادہ نہیں۔ گزشتہ روز بلوچستان کے مختلف حصوں میں ہونے والے دہشتگردانہ حملوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 بھی نہیں تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ شعبان اور بنگور میں حملوں سے متعلق خفیہ معلومات تھیں، حملوں میں 31 شہری اور 17 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے، نوشکی میں کومبنگ آپریشن اب بھی جاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی میڈیا سے درخواست ہے کہ دہشت گردوں کو دہشت گرد کہیں، افغان عبوری حکومت نے دنیا سے وعدہ کیا تھا کہ ان کی سرزمین کسی کے خلاف استعمال نہیں ہوگی لیکن افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز کوئٹہ، گوادر، بنگور سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد حملے ناکام بنا دیے گئے اور سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں خودکش بمباروں سمیت 130 سے زائد دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے ہیں۔

وزیراعلیٰ پنجاب کی بلوچستان میں دہشتگرد حملوں کی مذمت

بلوچستان پر اٹھنے والی ہر انگلی کاٹ دی جائے گی، مریم نواز شریف

ملک دشمن عناصر کو برداشت نہیں کیا جائے گا، فورسز کو خراج تحسین پیش

لاہور (آئی این پی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگردوں کے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشتگرد حملوں کو بروقت ناکام بنانے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اور قوم اپنے بہادر محافظوں پر فخر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان ہے اور پاکستان بلوچستان ہے جبکہ ہر پاکستانی بلوچستان اور اس کے عوام سے محبت ....

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کرتا ہے۔ بلوچستان پر اٹھنے والی ہر انگلی کاٹ دی جائے گی اور ملک دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مریم نواز نے کہا کہ دہشتگرد جان لیں کہ معصوم شہریوں کے خون کی ایک ایک بوند کا حساب لیا جائے گا جبکہ دشمن کے ہاتھوں میں کھیلنے والے دہشتگرد کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا نہ دین اسلام سے کوئی تعلق ہے۔ اور نہ بلوچ قومیت سے بلکہ یہ عناصر پاکستان کے امن، اتحاد اور سلامتی کے دشمن ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated: 02 FEB 2026

Page No. 3

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی اور کور کمانڈر 12 کور راحت نسیم احمد خان زخمی اہلکار کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

☆☆☆☆☆ کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایڈیشنل سیکرٹری ہوم حمزہ شفقات کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 33 | پیر 02 فروری 2026ء بمطابق 13 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 33

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں حل صرف عسکری ہے، بشیر زیب، ڈاکٹر اللہ نذر اور رحمان گل افغانستان میں ہیں

ہزار سال تک لڑیں گے سرنڈر نہیں کرینگے

سرفراز بگٹی

دہشتگرد حملوں میں بھارت ملوث، اس نے پراکسی انویسٹمنٹ بڑھا دی، بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کو استعمال کر رہا ہے، افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے، حالیہ واقعات کی انٹیلی جنس اطلاعات کے باعث فورسز الرٹ تھیں جس کی وجہ سے نقصان کم ہوا

حملوں میں 31 شہری، 17 اہلکار شہید اور 145 دہشتگرد مارے گئے، نوشکی میں کومبنگ آپریشن اب بھی جاری ہے، چاہتے تو ایک مارٹر گولہ مار کر دہشتگردوں کو ختم کر سکتے تھے لیکن انہوں نے گلی محلوں میں کم عمر بچوں کو ساتھ لا کر ڈھال بنایا، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کی تعداد 4 یا 5 ہزار سے زیادہ ہے نہ ہی انہیں دو یا تین فیصد سے زائد عوام کی حمایت حاصل ہے، نجی ٹی وی کو انٹرویو، صوبائی وزراء، حکام، آئی جی اور وزیر اعلیٰ کے سیاسی و میڈیا امور کے معاون شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں سے ایک ہزار سال تک جنگ لڑیں گے بھارت کے ایماء پر پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم اور توڑنے کا خواب پورا نہیں ہو سکتا ایسے عناصر کو بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچائے گئے موٹر سائیکل پر بیٹھ کر ویڈیو بنانے والے ایک وارڈ یا ایک یونین کونسل بھی فتح نہ کر سکے۔ نوابزادہ سردار کو اس جنگ میں ریاست کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا مگر وہ ان دہشت گردوں کیلئے دعائیں کرتا رہا

بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

جنہوں نے بلوچ خواتین اور بچوں کو بے دردی سے قتل کیا۔ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے دہشت گردوں کے ساتھ افغان بھی شامل تھے بشیر زیب، رحمان گل اور اللہ نذر افغانستان میں موجود ہے۔ گزشتہ روز حملے سے قبل فورسز الرٹ تھیں آپریشن کے دوران تعاقب کر کے 145 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جن کی نعشیں ہمارے پاس ہیں اور ان کارروائیوں میں فورسز کے 17 اہلکار شہید جبکہ 31 شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں گزشتہ سال 800 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے 500 سے زائد دہشتگردوں کو مارا ہے انڈیا کی ایماء پر پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم اور توڑنے کا خواب پورا نہیں ہو سکتا ایسے عناصر کو بلوں سے نکال کر آپریشن کے ذریعے منطقی انجام تک پہنچائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس محمد طاہر خان، وزیر اعلیٰ کے سیاسی و میڈیا امور کے معاون شاہد رند بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز حملے سے متعلق پہلے سے اطلاعات موجود تھیں جس پر فورسز الرٹ تھیں اس لئے فورسز نے فوری طور پر جواب دیا، میں شہداء کے اہل خانہ کے اس غم میں برابر شریک ہوں شہداء اور ان کے بچوں کی فکر کی ذمہ داری ہماری ہے غازیوں نے جس طرح جوانمردی سے حملہ آوروں کا جرات کے ساتھ مقابلہ کیا انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں اس وقت بھی دہشتگردوں کا تعاقب کومبنگ اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری ہیں دہشت گردوں کو بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچائیں گے انہوں نے کہا کہ کارروائیوں سے متعلق سوشل میڈیا کے ذریعے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے بلوچستان کے کئی شہروں میں گزشتہ روز صورتحال خراب رہی سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں ایک مزدور کے گھر والوں کو دہشت گردوں نے نشانہ بنایا جس میں 5 خواتین تین بچوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے کیونکہ اس طرح کی قتل و غارت گری کی یہ کارروائیاں ہندوستان کی ایماء پر کر کے پاکستان کو غیر مستحکم اور بلوچستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں جس میں انہیں ناکامی ہوگی انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گرد بندوق کے زور پر اپنا نظریہ ہم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں جس میں انہیں کامیابی نہیں مل سکتی اسکا آخری حل بات چیت ہے اگر سرنڈر نہیں کرتے تو ایک ہزار سال تک ان کے ساتھ جنگ لڑیں گے اور انہیں ہر موقع پر شکست دیں گے دہشت گردی کو ہوا دے کر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہے انہوں نے کہا کہ نوشکی کلیئر کرا لیا گیا ہے دہشت گردوں کے تعاقب کے لیے آپریشن اور کومبنگ آپریشن جاری ہے دہشت گردوں کو آرام سے بھاگنے نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو ورغلایا جا رہا ہے ہم ہندوستان کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں اس لیے بلوچستان کو میدان جنگ بنایا جا رہا ہے کیونکہ بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت ہے ہم نے بھارت کو سبق سکھایا ہے آگے بھی اس طرح کی حرکتیں کرنے والوں کو بھی سبق سکھائیں گے سرفراز بگٹی نے کہا کہ بشیر زیب، ڈاکٹر اللہ نذر اور رحمان گل افغانستان میں موجود ہیں افغانستان نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے انہوں نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران 17 سیکیورٹی فورسز کے اہلکار شہید ہوئے جبکہ 31 شہری شہید اور زخمی ہوئے ہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ڈی سی نوشکی دہشت گردوں کے چنگل سے آزاد ہو چکے ہیں ان سے آخری رابطہ ہوا تھا اس کے بعد حال رابطہ نہیں ہوا انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے بھاگنے والے دہشت گردوں کا تعاقب کر کے آپریشن کے ذریعے انہیں انکے منطقی انجام تک پہنچایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ مفاہمت کی پالیسی نے بلوچستان کے حالات کو خراب کیا ہے کیونکہ مذہبی دہشتگردی اور مزاحمت کاروں کی جانب سے کی جانے والی کارروائیاں دہشتگردی ہیں جن کو ڈھال بنا کر لوگوں کی قتل و غارت گری کی جا رہی ہے جس کی اجازت نہیں دی جا سکتی کیونکہ ہماری ریاست اور ہماری حکومت نے اپنا موقف اور پالیسی تبدیل کی ہے جس میں دہشتگردوں کے لئے کوئی محفوظ جگہ نہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 2013 میں پرامن بلوچستان کی پالیسی پر عمل درآمد ہوا کر صوبے کے حالات کو بہتر بنایا گیا تھا لیکن ٹی ٹی پی اور کالعدم تنظیموں کی جانب سے اسکا غلط استعمال کیا گیا انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان میں ہر چیز واضح ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کل حملہ آوروں نے گلی محلوں سے کم عمر بچوں کو ساتھ لا کر ڈھال بنایا ہے اگر ریاست اور قانون نافذ کرنے والے ادارے حکومت کارروائی کرتی تو بے گناہ شہری مارے جاتے لیکن ایسا نہیں کیا کیونکہ یہ حق اور باطل کی جنگ ہے انہوں نے کہا کہ کوئی بینک نہیں لوٹا گیا حکومت اپنی رٹ برقرار رکھے گی اور ریاست مخالف کارروائیاں کرنے والوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے گی اور دہشتگردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر قانون کے دائرے میں جکڑیں گے۔

اسلام آباد (انتخاب نیوز) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں اس کا صرف عسکری حل ہے، آئین پاکستان کے بعد سب سے بڑی دستاویز نیشنل ایکشن پلان ہے، دہشت گردی کے واقعات میں مصالحتی پالیسی کی وجہ سے اضافہ ہوا، دوران جنگ ہر طبقہ فکر

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

کو ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیے، مقامی میڈیا سے درخواست ہے دہشت گردوں کو دہشت گرد کہیں۔ نجی ٹی وی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں اس کا صرف عسکری حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018 سے پہلے ریاست کی پالیسی مصالحت کی نہیں تھی، دہشت گردی کے واقعات میں مصالحتی پالیسی کی وجہ سے اضافہ ہوا، دوران جنگ ہر طبقہ فکر کو ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان کے بعد سب سے بڑی دستاویز نیشنل ایکشن پلان ہے۔ نیشنل ایکشن پلان پر سیاسی و عسکری قیادت میں اتفاق رائے تھا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کو 2 یا 3 فیصد سے زائد عوام کی حمایت حاصل نہیں، دہشت گرد جب بھی شہروں میں کارروائی کرتے ہیں تو انسانوں کو ڈھال بنا لیتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایک سال کے دوران ہزار دہشت گرد انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں مارے گئے، بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کی تعداد 4 یا 5 ہزار سے زیادہ نہیں۔ بلوچستان کے مختلف حصوں میں ہونے والے دہشتگردانہ حملوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 بھی نہیں تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 02 فروری 2026ء بمطابق 13 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 33

افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے

ہندوستان کی ایما پر بلوچستان کے لوگوں کو ایندھن بنایا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں ریاست نے طاقت کا استعمال نہیں کیا دہشت گرد 11، 11 سال کے بچے لائے تھے، جب بھی پاکستان ترقی کرتا ہے، بھارت سازشوں پر اتر آتا ہے، دہشت گرد بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں، مگر ہم ہتھیار نہیں ڈالیں گے

حکومت کے پاس پہلے سے انٹیلی جنس رپورٹس موجود تھیں، جس کے باعث حملوں سے ایک دن قبل ہی آپریشن شروع کر دیا گیا تھا، 40 گھنٹوں کے دوران 145 دہشت گرد ہلاک کیے گئے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے دہشتگردوں کے ساتھ مقابلے میں 17 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے جبکہ 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں، رپورٹس ہیں دہشتگردوں کیساتھ افغان شہری بھی شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کے پاس پہلے سے انٹیلی جنس رپورٹس موجود تھیں، جس کے باعث حملوں سے ایک دن قبل ہی آپریشن شروع کر دیا گیا تھا، 40 گھنٹوں کے دوران 145 دہشت گرد ہلاک کیے، ہمارے پاس 145 دہشتگردوں کی لاشیں موجود ہیں، حملوں میں 31 شہری شہید اور کچھ زخمی بھی ہوئے، پورے سال کے دوران مختلف کارروائیوں میں 1500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ایک دن پہلے شعبان اور پنجگور میں 40 دہشتگرد مارے گئے تھے، اس وجہ سے کوئٹہ کے شمال مشرق کی جانب سے حملہ نہیں ہوا، پنجگور میں بھی ایک دن پہلے آپریشن کی وجہ سے حملہ نہیں ہوا، سیکیورٹی فورسز چوکس تھیں اس لیے اتنا بڑا حملہ ناکام بنایا، آپریشن کے لیے بلوچستان کا کوئی گاؤں خالی نہیں کرایا گیا جبکہ فرار دہشت گردوں کے تعاقب کے لیے آپریشن جاری ہے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں، مگر ہم ہتھیار نہیں ڈالیں گے اور ضرورت پڑی تو ایک ہزار سال تک جنگ لڑیں گے، ہندوستان کی ایما پر بلوچستان کے لوگوں کو ایندھن بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گرد ہم سے دھرتی کا ایک انچ بھی نہیں لے سکتے، بلوچستان ضرور امن کی طرف لوٹے گا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان سی ایم ایچ میں زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

DAILY EXPRESS

روزنامہ
ایکسپریس
سنچری
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 52 | پیر 13 شعبان المعظم، 2 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود، 17 جوان، 31 شہری شہید ہوئے

حملے بھارتی پراکسی، افغانی بھی شامل تھے

سرفراز بگٹی

گوادر میں خواتین، بچوں کو بیدردی سے بھون ڈالا گیا، یہ بلوچ نہیں ہندوستان کے دلال ہیں، افغان سرزمین استعمال ہورہی، ہم نے ایک دن پہلے آپریشن شروع کردیا تھا

یہ حق اور باطل کی جنگ، بلوچستان کو ان کیلئے جہنم بنادینگے، میڈیا سے گفتگو، وزیراعلیٰ، وزیر داخلہ، کور کمانڈر کا دورہ سی ایم ایچ، زخمی اہلکاروں کی عیادت کی

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افغان سرزمین بھی پاکستان کیخلاف استعمال ہو رہی ہے، اطلاعات ہیں کہ ان دہشتگردوں کے ساتھ افغانی بھی شامل ہیں۔ آج بشیر زیب، رحمان گل اور اللہ گل افغانستان میں موجود ہیں، انٹیلی جنس رپورٹس تھیں دہشتگردی کا منصوبہ بنایا جارہا ہے، ہم نے ایک دن پہلے آپریشن شروع کردیا تھا، دہشتگرد ہزار حملے کرلیں ہم سے دھرتی کا ایک انچ بھی نہیں لے سکتے۔ بی ایل اے (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

(باقی صفحہ 5 نمبر 1)

کوئی رجسٹرڈ جماعت ہے جس سے مذاکرات کرنے ہیں؟ یہ بندوق کے زور پر اپنا نظریہ ہم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ دہشتگردوں کے ساتھ مقابلے میں 17 سیکیورٹی اہلکار جبکہ حملوں میں 31 معصوم شہری شہید ہوئے، 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ پورے سال کے دوران 1 ہزار 500 دہشت گرد مارے گئے، 40 گھنٹوں میں 145 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا، دردناک پہلو یہ تھا کہ گوادر میں خضدار کی رہائشی بلوچ فیملی زندگی کی بھیک مانگتی رہی، بی ایل اے نے 5 خواتین اور 3 بچوں کو بے دردی سے بھون ڈالا کیوں کہ بھارت کے ایما پر بلوچوں کو ایندھن بنایا جارہا ہے۔ دہشتگردی کی قوم اور نہ کوئی قبیلہ ہے، یہ ایک طرف بلوچ خواتین کو مار رہے ہیں، دوسری طرف بلوچ خواتین کو اپنے ایندھن کے طور پر استعمال کررہے ہیں، یہ صرف اور صرف دہشتگرد ہیں ان کو بلوچ نہیں کہنا چاہیے، کوئٹہ شہر میں کل میں خود پھرتا رہا ہوں، یہ کوئٹہ میں ایک دو جگہ پر اپنے ساتھ گیارہ، گیارہ سال کے بچوں کو لے کر آئے انہوں نے بچوں کو شیلڈ کے طور پر استعمال کیا، دہشتگرد ہمیشہ سافٹ ٹارگٹ ڈھونڈتے ہیں، یہ حق اور باطل کی جنگ ہے اور پاکستان یہ جنگ کبھی نہیں ہارے گا۔ دہشت گرد بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں، بشیر زیب، اللہ نذر اور دیگر جتنے بھی دہشت گرد ہیں وہ ہندوستان کے دلال ہیں، تو پھر سردار جنگ کے دوران مصلے پر بیٹھ کر بی ایل اے کے لیے دعائیں کررہے تھے، ہم دہشت گردی کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مقابلہ کریں گے، ہم کیوں جھکیں؟ ہم ریاست پاکستان ہیں ایک سیکنڈ کیلئے بھی سرینڈر کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ سوشل میڈیا کو پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، ہم یہ جنگ ہندوستان کی پراکسی سے لڑ رہے ہیں، ہم بلوچستان کو ان کے لیے جہنم بنا دیں گے، دریں اثناء وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان نے سی ایم ایچ کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے دہشت گرد حملوں میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ محسن نقوی نے زخمی اہلکاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے شیروں کی طرح دہشت گردوں کے حملوں کا مقابلہ کیا اور ان کی سازشوں کو ناکام بنایا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش ناکام بنانے پر میں آپ کی جرات کو سلام پیش کرتا ہوں۔ پوری قوم آپ کے ساتھ کھڑی ہے۔ زخمی اہلکاروں نے اس موقع پر عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ صحتیاب ہو کر دوبارہ اس فتنے کے خلاف لڑیں گے ہمارے حوصلے بلند اور عزم پختہ ہیں۔

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | پیر 02 فروری 2026ء، 13 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 153

افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے، دہشتگرد ہم سے دھرتی کا ایک انچ بھی نہیں لے سکتے، میر سرفراز بگٹی

ہمارا عزم ہے دہشتگردی کیخلاف لڑینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ہم دہشتگردی کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مقابلہ کرینگے، انٹیلیجنس رپورٹس تھیں کہ دہشتگردی کا منصوبہ بنایا جارہا ہے، بھارتی ایما پر بلوچوں کو ایندھن بنایا جارہا ہے، دہشتگردوں کیساتھ مقابلے میں 17 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں

دہشتگردوں نے گوادر میں پانچ خواتین اور تین بچوں کو شہید کیا، یہ خود کو بلوچ کہتے ہیں لیکن یہ بلوچ نہیں دہشت گرد ہیں، اطلاعات ہیں کہ ان دہشتگردوں کے ساتھ افغانی بھی شامل ہیں، بی ایل اے کوئی رجسٹرڈ جماعت ہے جس سے مذاکرات کرنے ہیں؟ میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افغان سرزمین بھی پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے، اطلاعات ہیں کہ ان دہشتگردوں کے ساتھ افغانی بھی شامل ہیں، انٹیلی جنس رپورٹس تھیں کہ دہشتگردی کا منصوبہ بنایا جارہا ہے، دہشتگرد ہزار حملے کرلیں ہم سے دھرتی کا ایک انچ بھی نہیں لے سکتے، دہشتگردوں کے ساتھ مقابلے میں 17 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے جبکہ 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں۔ اتوار کو کوئٹہ میں پریس کانفرنس (بقیہ 1 صفحہ 2 پر)

کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ پورے سال کے دوران 1 ہزار 500 دہشت گرد مارے گئے، 40 گھنٹوں میں 145 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا، دردناک پہلو یہ تھا کہ گوادر میں خضدار کے رہائشی بلوچ [illegible] مانگتے رہے، بی ایل اے نے 5 خواتین اور 3 بچوں کو بے دردی سے بھون ڈالا کیوں کہ بھارت کے ایما پر بلوچوں کو ایندھن بنایا جا رہا ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگرد کی قوم اور نہ کوئی قبیلہ ہے، یہ ایک طرف بلوچ خواتین کو مار رہے ہیں، دوسری طرف بلوچ خواتین کو اپنے ایندھن کے طور پر استعمال کر رہے ہیں، یہ صرف اور صرف دہشتگرد ہیں ان کو بلوچ نہیں کہنا چاہیے، ہمیں سیف سٹی سے بہت مدد ملی، دہشتگردوں نے سب سے پہلے سیف سٹی کیمروں کو نشانہ بنایا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں کل میں خود پھرتا رہا ہوں، یہ کوئٹہ میں ایک دو جگہ پر اپنے ساتھ گیارہ، گیارہ سال کے بچوں کو لے کر آئے، انہوں نے بچوں کو شیلڈ کے طور پر استعمال کیا، دہشتگرد ہمیشہ سافٹ ٹارگٹ ڈھونڈتے ہیں، یہ حق اور باطل کی جنگ ہے اور پاکستان یہ جنگ کبھی نہیں ہارے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں، بشیر زیب، اللہ نذر اور دیگر جتنے بھی دہشت گرد ہیں وہ ہندوستان کے دلال ہیں، ہمارے پاس ان حملوں کی انٹیلی جنس معلومات تھیں، نوشیر سردار جنگ کے دوران مصلّے پر بیٹھ کر بی ایل اے کے لیے دعائیں کر رہے تھے، دہشت گرد ہزار حملے کرلیں ان سے بات چیت نہیں ہوگی، ہم دہشت گردی کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مقابلہ کریں گے، ہم کیوں جھکیں؟ ہم ریاست پاکستان ہیں، ہم نہ پہلے جھکے ہیں اور نہ جھکیں گے، ایک ہزار سال تک بھی دہشت گردوں سے جنگ لڑیں گے۔ ہم ایک سیکنڈ کیلئے بھی سرینڈر کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ سوشل میڈیا کو پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، ہم یہ جنگ ہندوستان کی پراکسی سے لڑ رہے ہیں، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرکے دہشتگردوں کو ان کے بلوں سے نکالیں گے۔ انہوں نے کہا ہمارا خون سستا نہیں ہے، ہم انہیں جانے نہیں دیں گے، ہم بلوچستان کو ان کے لیے جہنم بنا دیں گے، ان کا کہنا ہے کہ فورسز نے جواں مردی سے مقابلہ کرتے ہوئے پچھلے 40 گھنٹوں میں 145 دہشت گردوں کو ہلاک کیا، ہمارے پاس 145 دہشتگردوں کی لاشیں موجود ہیں، قومیت کی جنگ نہیں یہ صرف دہشت گردی ہے، پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی در پے قوتیں کامیاب نہیں ہوں گی، نوشکی کو دہشت گردوں سے مکمل کلیئر کرا لیا گیا، ہماری ہمدردیاں دہشت گردی کے حملوں میں شہید ہونے والے بہادر غازیوں کے ورثا کے ساتھ ہیں۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا دہشتگردوں نے 31 معصوم شہریوں کو شہید کیا، گوادر میں دہشتگردوں نے پانچ خواتین اور تین بچوں کو شہید کیا، شہید ہونے والی فیملی کا تعلق خضدار سے تھا اور وہ بلوچ تھے، یہ خود کو بلوچ کہتے ہیں لیکن یہ بلوچ نہیں دہشت گرد ہیں۔ ان کا کہنا تھا افغان سرزمین بھی پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے، اطلاعات ہیں کہ ان دہشتگردوں کے ساتھ افغانی بھی شامل ہیں، آج بشیر زیب، رحمان گل اور اللہ نظر افغانستان میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس دہشتگرد حملے کی انٹیلی جنس رپورٹ موجود تھی، ہم نے ایک دن پہلے آپریشن شروع کر دیا تھا، 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں، یہ لوگ ہندوستان کے ایما پر ایسے واقعات کرکے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جب پاکستان ٹیک آف کرنے کی کوشش کرتا ہے، اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں۔ مذاکرات سے متعلق ایک سوال کے جواب وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا یہ لوگ بلوچ عوام کو ہندوستان کی ایما پر ایندھن کیوں بنا رہے ہیں، بی ایل اے کوئی رجسٹرڈ جماعت ہے جس سے مذاکرات کرنے ہیں؟ یہ بندوق کے زور پر اپنا نظریہ ہم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا اس جنگ اور تشدد کو محرومی کے ساتھ جوڑا جاتا ہے، ہم ایک مارٹر مار کر انہیں ہلاک کر سکتے تھے مگر شہری بھی مارے جاتے، دہشت گرد شہریوں میں آ کر گھل مل جاتے ہیں، ہمارا عزم ہے کہ ہم دہشت گردی کیخلاف لڑیں گے اور ان کے خلاف انٹیلیجنس آپریشن کریں گے، دہشت گردوں کو بلوں سے نکالیں گے اور ختم کریں گے۔

کوئٹہ، میر سرفراز بگٹی کا رات گئے شہر کا دورہ

سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں سے ملاقات

دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیے جائینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رات گئے شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں سے ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی (بقیہ 20 صفحہ 2 پر)

کی۔ وزیراعلیٰ نے مختلف پولیس چوکیوں پر اہلکاروں کے ساتھ وقت گزارا اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، آغا شکیل احمد درانی، ایم پی اے زرک خان مندوخیل، شیر خان ناصر، حسن میر بلوچ، یوسف منگوئی اور دیگر بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اہلکاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے جوانوں کے حوصلے بلند ہیں اور وہ ہر قسم کی دہشت گردی اور بے امنی سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 2 فروری 2026ء، 13 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 33

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردوں سے نپٹنے کیلئے ایک ہزار سال جنگ لڑیں گے

دہشتگردوں کے ساتھ مقابلے میں 17 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے جبکہ 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں سیکورٹی اہلکاروں نے شیروں کی طرح دہشت گردوں کا مقابلہ کیا، فاقی وزیر داخلہ، وزیراعلیٰ اور کور کمانڈر نے زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے ساتھ مقابلے میں 17 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے جبکہ 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردوں نے 31 معصوم شہریوں کو شہید کیا گوادر میں دہشتگردوں نے پانچ خواتین اور تین بچوں کو شہید کیا، شہید ہونے والی فیملی کا تعلق خضدار سے تھا اور وہ بلوچ تھے، یہ خود کو بلوچ کہتے ہیں لیکن یہ بلوچ نہیں دہشت گرد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغان سرزمین بھی پاکستان کے خلاف استعمال ہورہی ہے، اطلاعات ہیں کہ ان دہشتگردوں کے ساتھ افغانی بھی شامل ہیں، آج بشیر زیب، رحمان گل اور اللہ نظر افغانستان میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس دہشتگرد حملے کی انٹیلی جنس رپورٹ موجود تھی، ہم نے ایک دن پہلے آپریشن شروع کردیا تھا، 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں یہ لوگ ہندوستان کے ایما پر ایسے واقعات کرکے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتے ہیں جب پاکستان ٹیک آف کرنے کی کوشش کرتا ہے، اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک سیکنڈ کیلئے بھی سرینڈر کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں ہم ایک ہزار سال تک ان کے خلاف جنگ لڑیں گے ہمارا خون سستا نہیں ہے ہم انہیں جانے نہیں دیں گے، ہم بلوچستان کو ان کے لیے جہنم بنا دیں گے۔ مذاکرات سے متعلق ایک سوال کے جواب وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا یہ لوگ بلوچ عوام کو ہندوستان کی ایما پر ایندھن کیوں بنا رہے ہیں، بی ایل اے کوئی رجسٹرڈ جماعت ہے جس سے مذاکرات کرنے ہیں؟ یہ بندوق کے زور پر اپنا نظریہ ہم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگ اور تشدد کو محرومی کے ساتھ جوڑا جاتا ہے، ہم ایک ناڈر مار کر انہیں ہلاک کرسکتے تھے مگر شہری بھی مارے جاتے، دہشت گرد شہریوں میں آکر مل جاتے ہیں، ہمارا عزم ہے کہ ہم دہشت گردی کیخلاف لڑیں گے اور ان کے خلاف انٹیلیجنس آپریشن کریں گے، دہشت گردوں کو بلوں سے نکالیں گے اور ختم کریں گے۔ دریں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان سی ایم ایچ کوئٹہ پہنچے اور دہشت گردی کے واقعے میں زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ محسن نقوی نے اہلکاروں کے بلند حوصلے کو سراہا اور کہا کہ اہلکاروں نے شیروں کی طرح دہشت گردوں کے حملوں کا مقابلہ کیا اور انہیں ناکام بنایا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش ناکام بنانے پر اہلکاروں کی جرات کو سلام پیش کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے 2 دن میں فتنۃ الہندوستان کے 133 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا ہے۔ دوسری جانب دہشت گردی کے واقعات کے بعد بلوچستان میں ریل اور مسافر کوچز سروس معطل کر دی گئی۔ ریلوے حکام کے مطابق جعفر ایکسپریس، بولان میل اور چمن پسنجر ریل سروس معطل کردی گئی۔ دوسری جانب، ضلعی انتظامیہ کے مطابق پنجاب، کراچی اور بی روٹس پر مسافر کوچز سروس بھی معطل کی گئی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ روز رونما ہونے والے واقعات کے باعث حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلی
حکوم

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 02 فروری 2026ء بمطابق 13 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-33

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں حل صرف عسکری ہے، سرفراز بگٹی

گزشتہ روز آپریشن کے دوران تعاقب کر کے 145 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جن کی نعشیں ہمارے پاس ہیں، فورسز کے 17 اہلکار شہید جبکہ 31 شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں

2018 سے پہلے ریاست کی پالیسی مصالحت کی نہیں تھی، دہشت گردی کے واقعات میں مصالحتی پالیسی کی وجہ سے اضافہ ہوا، دوران جنگ ہر طبقہ فکر کو ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (م د) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں اس کا صرف عسکری حل ہے۔ میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ 2018 سے پہلے ریاست کی پالیسی مصالحت کی نہیں تھی، دہشت گردی کے واقعات میں مصالحتی پالیسی کی وجہ سے اضافہ ہوا، دوران جنگ ہر طبقہ فکر کو ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیے (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ روز حملے سے قبل فورسز الرٹ تھیں آپریشن کے دوران تعاقب کر کے 145 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جن کی نعشیں ہمارے پاس ہیں اور ان کارروائیوں میں فورسز کے 17 اہلکار شہید جبکہ 31 شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں گزشتہ سال 1800 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے 500 سے زائد (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آئین پاکستان کے بعد سب سے بڑی دستاویز نیشنل ایکشن پلان ہے، نیشنل ایکشن پلان پر سیاسی و عسکری قیادت میں اتفاق رائے تھا۔ سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ دہشت گردوں کو 2 یا 3 فیصد سے زائد عوام کی حمایت حاصل نہیں، دہشت گرد جب بھی شہروں میں کارروائی کرتے ہیں تو انسانوں کو ڈھال بنا لیتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ایک سال کے دوران ہزار دہشت گرد انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں مارے گئے، بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کی تعداد 4 یا 5 ہزار سے زیادہ نہیں۔ گزشتہ روز بلوچستان کے مختلف حصوں میں ہونے والے دہشتگردانہ حملوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 بھی نہیں تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ شعبان اور پنجگور میں حملوں سے متعلق خفیہ معلومات تھیں، حملوں میں 31 شہری اور 17 سیکیورٹی اہلکار شہید ہوئے، نوشکی میں کومبنگ آپریشن اب بھی جاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی میڈیا سے درخواست ہے کہ دہشت گردوں کو دہشت گرد کہیں، افغان عبوری حکومت نے دنیا سے وعدہ کیا تھا کہ ان کی سرزمین کسی کے خلاف استعمال نہیں ہوگی لیکن افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے۔

دہشتگردوں کو مارا ہے انڈیا کی ایما پر پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم اور توڑنے کا خواب پورا نہیں ہو سکا ایسے عناصر کو بلوں سے نکال کر آئی بی او کے ذریعے منطقی انجام تک پہنچائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس محمد طاہر خان، وزیراعلیٰ کے سیاسی و میڈیا امور کے معاون شاہد رند بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ روز حملے سے متعلق پہلے سے اطلاعات موجود تھیں جس پر فورسز الرٹ تھیں اس لیے فورسز نے فوری طور پر جواب دیا اور میں شہدا کے اہلخانہ کے اس غم میں برابر شریک ہوں شہدا اور ان کے بچوں کی ویلفیئر کی ذمہ داری ہماری ہے غازیوں نے جس طرح جواں مردی سے حملہ آوروں کا جرات کے ساتھ مقابلہ کیا انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں اس وقت بھی دہشتگردوں کا تعاقب کومبنگ اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری ہیں دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچائیں گے انہوں نے کہا کہ کارروائیوں سے متعلق سوشل میڈیا کے ذریعے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے بلوچستان کے کچھ شہروں میں گزشتہ روز صورتحال خراب رہی سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں ایک مزدور کے گھر والوں کو دہشت گردوں نے نشانہ بنایا جس میں 5 خواتین تین بچوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے کیونکہ اس طرح کی قتل و غارت گری کی یہ کارروائیاں ہندوستان کی ایماء پر کر کے پاکستان کو غیر مستحکم اور بلوچستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں جس میں انہیں ناکامی ہی ہوگی انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گرد بندوق کے زور پر اپنا نظریہ ہم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں جس میں انہیں کامیابی نہیں مل سکتی اسکا آخری حل بات چیت ہے اگر سرنڈر نہیں کرتے تو ایک ہزار سال تک ان کے ساتھ

جنگ لڑیں گے اور انہیں ہر محاذ پر شکست دیں گے دہشت گردی کو ہوا دینا پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہے انہوں نے کہا کہ نوشکی کلیئر کرا لیا گیا ہے دہشت گردوں کے تعاقب کے لیے آئی بی اوز اور کومبنگ آپریشن جاری ہے دہشت گردوں کو آسانی سے بھاگنے نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو ورغلایا جا رہا ہے ہم ہندوستان کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں اس لیے بلوچستان کو میدان جنگ بنایا جا رہا ہے کیونکہ بلوچستان کی خبر بڑی بنتی ہے ہم نے بھارت کو سبق سکھایا ہے انکی ایما پر اس طرح کی حرکتیں کرنے والوں کو بھی سبق سکھائیں گے سرفراز بگٹی نے کہا کہ بشیر زیب، ڈاکٹر اللہ نذر اور رحمان گل افغانستان میں موجود ہیں افغانستان نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے انہوں نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران 17 سیکیورٹی فورسز کے اہلکار شہید ہوئے جبکہ 31 شہری شہید اور زخمی ہوئے ہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ڈی سی نوشکی دہشت گردوں کے چنگل سے آزاد ہو چکے ہیں ان سے آخری رابطہ ہوا تھا اس کے بعد تاحال رابطہ نہیں ہوا انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے بھاگنے والے دہشت گردوں کا تعاقب کر کے آپریشن کے ذریعے انہیں انکی منطقی انجام تک پہنچایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ مفاہمت کی پالیسی نے بلوچستان کے حالات کو خراب کیا ہے کیونکہ مذہبی دہشتگردی اور مزاحمت کاروں کی جانب سے کی جانے والی کارروائیاں دہشتگردی ہیں جن کو ڈھال بنا کر لوگوں کی قتل و غارت گری کی جا رہی ہے جس کی اجازت نہیں دی جا سکتی کیونکہ ہارڈ ریاست اور ہارڈ حکومت نے اپنا موقف اور پالیسی تبدیل کی ہے جس میں دہشتگردوں کے لئے کوئی محفوظ جگہ نہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ

2013 میں پر امن بلوچستان کی پالیسی پر عمل پیرا ہو کر صوبے کے حالات کو بہتر بنایا گیا تھا لیکن ٹی ٹی پی اور کالعدم تنظیموں کی جانب سے اسکا غلط استعمال کیا گیا انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان میں ہر چیز واضح ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کل حملہ آوروں نے گلی محلوں سے کم عمر بچوں کو ساتھ لا کر ڈھال بنایا ہے اگر ریاست اور قانون نافذ کرنے والے ادارے حکومت کارروائی کرتی تو بے گناہ شہری مارے جاتے لیکن ایسا نہیں کیا کیونکہ یہ حق اور باطل کی جنگ ہے انہوں نے کہا کہ کوئی بینک نہیں لوٹا گیا حکومت اپنی رٹ برقرار رکھے گی اور ریاست مخالف کارروائیاں کرنے والوں کو انکے منطقی انجام تک پہنچائے گی اور دہشتگردوں کو انکے بلوں سے نکال کر قانون کے شکنجے میں جکڑیں گے۔

CamScanner

DIRECTOR[A…]
GENERAL OF [...]
RELATIONS BAL[...]

نظامت اعلیٰ [...]
حکومت [...]

Bullet No 1 Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | پیر 02 فروری 2026ء بمطابق 13 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔33

وزیراعلیٰ بلوچستان رات گئے شہر کا دورہ، سیکورٹی اہلکاروں سے ملاقات

دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ نے مختلف پولیس چوکیوں پر اہلکاروں کے ساتھ وقت گزارا اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رات گئے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں سے ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ وزیراعلیٰ نے مختلف پولیس چوکیوں پر اہلکاروں کے ساتھ وقت گزارا اور سیکیورٹی انتظامات (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

کا جائزہ لیا۔ رکن صوبائی اسمبلی حاجی ملی مددخیل، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، آغا شکیل احمد درانی، ایم پی اے زرک خان مندوخیل، شیر خان ناصر، حسن میر بلوچ، یوسف ہنگوئی اور دیگر بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اہلکاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے جوانوں کے حوصلے بلند ہیں اور وہ ہر قسم کی دہشت گردی اور بے امنی سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔

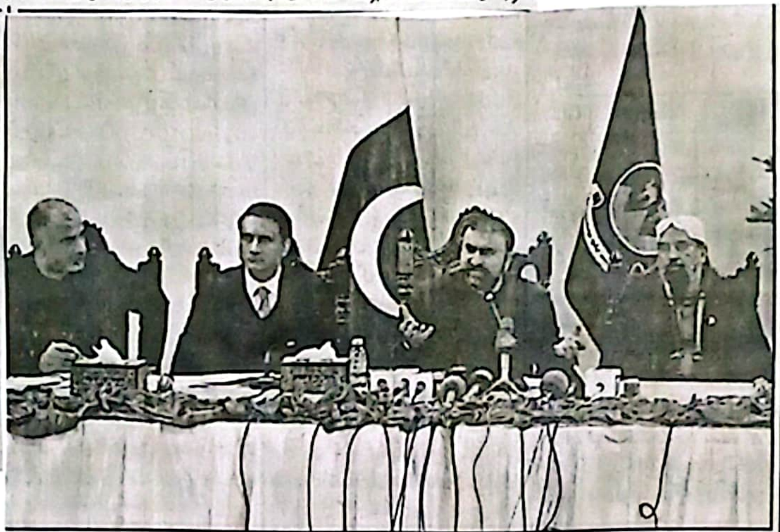

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | پیر 02 فروری 2026، 13 شعبان 1447ھ | شمارہ 294

Bullet No 1 Page No. 11

وزیر اعلیٰ بلوچستان

افغان سرزمین پاکستان میں دہشتگردی کیلئے استعمال ہو رہی ہے

145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس ہیں

...ریاست نے طاقت کا استعمال نہیں کیا دہشت گرد 11، 11 سال کے بچے لائے تھے جب بھی پاکستان ترقی کرتا ہے، بھارت سازشوں پر اتر آتا ہے، ایک سال کے دوران 1500 سے زائد دہشتگردوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے۔ افغان سرزمین پاکستان میں دہشتگردی کے لیے استعمال ہو رہی ہے

...میں 40 دہشتگرد مارے گئے، جبکہ گزشتہ 40 گھنٹوں کے دوران مجموعی طور پر 145 دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا، دہشتگرد بلوچ قوم کو ایندھن بنا رہے ہیں اور معصوم شہریوں کو اپنی جنگ کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے الزام عائد کیا کہ جب بھی پاکستان ترقی کرتا ہے، بھارت سازشوں پر اتر آتا ہے کیونکہ وہ خطے میں پاکستان کی حیثیت کمزور کرنا چاہتا...

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس ہیں بلوچستان میں ریاست نے طاقت کا استعمال نہیں کیا دہشت گرد 11، 11 سال کے بچے لائے تھے جب بھی پاکستان ترقی کرتا ہے، بھارت سازشوں پر اتر آتا ہے، ایک سال کے دوران 1500 سے زائد دہشتگردوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے۔ افغان سرزمین پاکستان میں دہشتگردی کے لیے استعمال ہو رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ودیگر علاقوں میں فورسز کا انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران 41 بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں کی ہلاکت، بھاری ہتھیار اور گولہ بارود کی برآمدگی سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور اعلیٰ کارکردگی کا ثبوت ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارے بہادر سیکورٹی فورسز کے جوان ملک اور خصوصاً بلوچستان سے دہشت گردی کے خلاف بھرپور قوت سے نمٹنے کیلئے کارروائی میں مصروف عمل ہے انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں بلوچستان میں امن، ترقی اور استحکام کی ضمانت ہیں، انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کاروائی سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں انہوں نے دس نوجوانوں کی شہادت پر متعلقہ خاندانوں سے اظہار تعزیت کی

DIRECTORATE GENERAL ... RELATIONS
نظامت اعلیٰ ت...
حکومت بل...

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No 1

Page No. 12

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 347
پیر 2 فروری 2026ء	13 شعبان	1447ھ		رجسٹرڈ ایس پی ایل-10	

145 دہشت گردوں کی لاشیں ہمارے پاس ہیں

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں، حل صرف عسکری ہے، سرفراز بگٹی

حملے کی پہلے سے اطلاعات تھیں، کارروائیوں میں فورسز کے 17 اہلکار شہید جبکہ 31 شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں گزشتہ سال 500 سے زائد دہشتگردوں کو مارا، بشیر زیب، ڈاکٹر اللہ نذر اور رحمان گل افغانستان میں موجود، ڈی سی آزاد ہو چکے ہیں، پریس کانفرنس

2018 سے پہلے ریاست کی پالیسی مصالحت کی نہیں تھی، واقعات میں اس وجہ سے اضافہ ہوا، دوران جنگ ہر طبقہ فکر کو ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیے، عالمی میڈیا سے درخواست کہ دہشت گردوں کو دہشت گرد کہیں، انٹرویو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کے دوران تعاقب کر کے 145 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جن کی نعشیں ہمارے پاس ہیں اور ان کارروائیوں میں فورسز کے 17 اہلکار شہید جبکہ 31 شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں گزشتہ سال 1800 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے 500 سے زائد دہشتگردوں کو مارا ہے انڈیا کی ایما پر پاکستان اور بلوچستان کو عدم استحکام اور توڑنے کا خواب پورا نہیں ہو سکتا ایسے عناصر کو بلوں سے نکال کر آئی بی او کے ذریعے منطقی انجام تک پہنچائیں گے یہ بات انہوں نے اتوار کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس محمد طاہر خان، وزیراعلیٰ کے سیاسی و میڈیا امور کے معاون شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ روز حملے سے متعلق پہلے سے اطلاعات موجود تھیں جس پر فورسز الرٹ تھیں اس لیے فورسز نے فوری طور پر جواب دیا اور میں شہدا کے اہل خانہ کے اس غم میں برابر شریک ہوں شہدا اور ان کے بچوں کی ویلفیئر کی ذمہ داری ہماری ہے غازیوں نے جس طرح جواں مردی سے حملہ آوروں کا جرات کے ساتھ مقابلہ کیا انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں اس وقت بھی دہشتگردوں کا تعاقب کومبنگ اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری ہیں دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچائیں گے انہوں نے کہا کہ کارروائیوں سے متعلق سوشل میڈیا کے ذریعے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے بلوچستان کے کچھ شہروں میں گزشتہ روز صورتحال خراب رہی سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں ایک مزدور کے گھر والوں کو دہشت گردوں نے نشانہ بنایا جس میں 5 خواتین تین بچوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے ... کرنے والوں کو بھی سبق سکھائیں ... بگٹی نے کہا کہ بشیر زیب، ڈاکٹر اللہ نذر اور رحمان گل افغانستان میں موجود ہیں افغانستان نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے انہوں نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران 17 سیکیورٹی فورسز کے اہلکار شہید ہوئے جبکہ 31 شہری شہید اور زخمی ہوئے ہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ڈی سی نوشکی دہشت گردوں کے چنگل سے آزاد ہو چکے ہیں ان سے آخری رابطہ ہوا تھا اس کے بعد ان سے رابطہ نہیں ہوا انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی ... جانب سے بھاگنے والے دہشت ... کا تعاقب کر کے آپریشن کے ذریعے ... انہیں منطقی انجام تک پہنچایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ مفاہمت کی پالیسی نے بلوچستان کے حالات کو خراب کیا ہے کیونکہ مذہبی دہشتگردی اور مذاحمت کاروں کی جانب سے کی جانے والی کارروائیاں دہشتگردی ہیں جن کو ڈھال بنا کر لوگوں کی قتل و غارت گری کی جا رہی ہے جس کی اجازت نہیں دی جا سکتی کیونکہ ہارڈ ریاست اور ہارڈ حکومت نے اپنا موقف اور پالیسی تبدیل کی ہے جس میں دہشتگردوں کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 2013 میں پر امن بلوچستان کی پالیسی پر عمل پیرا ہو کر صوبے کے حالات کو بہتر بنایا گیا تھا لیکن ٹی ٹی پی اور کالعدم تنظیموں کی جانب سے اس کا غلط استعمال کیا گیا انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان میں ہر چیز واضح ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کل حملہ آوروں نے گلی محلوں سے کم عمر بچوں کو ساتھ لا کر ڈھال بنایا ہے اگر ریاست اور قانون نافذ کرنے والے ادارے حکومت کارروائی کرتی تو بے گناہ شہری مارے جاتے لیکن ایسا نہیں کیا کیونکہ یہ حق اور باطل کی جنگ ہے انہوں نے کہا کہ کوئی بینک نہیں لوٹا گیا حکومت اپنی رٹ برقرار رکھے گی اور ریاست مخالف کارروائیاں کرنے والوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائیگی اور دہشتگردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر قانون کے شکنجے میں جکڑیں گے

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں اس کا صرف عسکری حل ہے، گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ 2018 سے پہلے ریاست کی پالیسی مصالحت کی نہیں تھی، دہشت گردی کے واقعات میں مصالحتی پالیسی کی وجہ سے اضافہ ہوا، دوران جنگ ہر طبقہ فکر کو ریاست کیساتھ کھڑے ہونا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آئین پاکستان کے بعد سب سے بڑی دستاویز نیشنل ایکشن پلان ہے، نیشنل ایکشن پلان پر سیاسی و عسکری قیادت میں اتفاق رائے تھا۔ سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ دہشت گردوں کو 2 یا 3 فیصد سے زائد عوام کی حمایت حاصل نہیں، دہشت گرد جب بھی شہروں میں کارروائی کرتے ہیں تو انسانوں کو ڈھال بنا لیتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ایک سال کے دوران ہزار دہشت گرد انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں مارے گئے، بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کی تعداد 4 یا 5 ہزار سے زیادہ نہیں۔ گزشتہ روز بلوچستان کے مختلف حصوں میں ہونے والے دہشتگردانہ حملوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 بھی نہیں تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ شعبان اور پنجگور میں حملوں سے متعلق خفیہ معلومات تھیں، حملوں میں 31 شہری اور 17 سکیورٹی اہلکار شہید ہوئے، نوشکی میں کومبنگ آپریشن اب بھی جاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی میڈیا سے درخواست ہے کہ دہشت گردوں کو دہشت گرد کہیں، افغان عبوری حکومت نے دنیا سے

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1359 QUETTA Monday February 02, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 13, 1447

We will fight this war: Balochistan CM

Bugti says 145 terrorists killed in 40 hours across province

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti on Sunday expressed the firm resolve to eliminate terrorists after a spate of coordinated attacks across the province, adding that 145 militants were killed within a span of 40 hours.

The military's media affairs wing said terrorists of Fitna-al-Hindustan carried out a spate of attacks across Balochistan on Saturday, responding to which the security forces killed 92 terrorists. The state has designated Balochistan-based terrorist groups as Fitna-al-Hindustan to highlight India's alleged role in terrorism and destabilisation across Pakistan.

Addressing a press conference in Quetta on Sunday, CM Bugti said 145 terrorists were killed in 40 hours, adding that their bodies were in the custody of the authorities.

"This is the highest number since Pakistan is facing this war on terror," he highlighted. "Our 17 law enforcement people, including police and FC and one Navy personnel, were martyred, and our civilian casualties are 31, including some injured," CM Bugti said. In his press conference, CM Bugti also said that the state shared the grief of bereaved families and assured that the welfare of the martyrs' children was the government's responsibility.

"We had intelligence reports that this kind of operation is being planned, and as a result of those, we had already started pre-operations a day before, in which around 40 terrorists were killed in Shaban and Panjgur," he detailed.

The chief minister noted that the terrorists had planned to attack Quetta from Shaban, adding that the forces were "very vigilant".

CM Bugti termed the Gwadar incident, where he said five women and three children were killed, as the "most painful". After the press conference, he also played video statements of those injured in Gwadar.

Noting that a narrative of independence had been created, he said terrorists were using the Baloch on India's instructions.

However, he added, "Except for Nushki, where it took us some time to disengage them. Nushki is completely clear now." CM Bugti said tracing and combing operations were underway and vowed, "We will not let them go." Asked about reports of the Nushki deputy commissioner being abducted, the chief minister confirmed that the official was "at a safe place and had escaped their grip" when he last spoke with him.

"No city was taken over," he clarified in response to a query, recalling that he visited various areas in Quetta. "Not a single bank was looted."

Detailing an attempt to target a police station, the chief minister said terrorists were forcefully using "children as human shields".

The Balochistan CM also assailed attempts to frame terrorism as a "political issue".

"Is BLA (Balochistan Liberation Army) a registered party with whom you have to hold a dialogue? [...] They purely want to impose their ideology on us with the force of guns and push the Baloch into a futile war. [...] You are linking this war with deprivation and rationalising this violence too."

He asserted that "rationalising this violence in the name of ethno-nationalism was a direct support to BLA".

Bugti then asked what some people wished for to be the outcome of such a dialogue. "As a result of dialogue, they want us to surrender? We will not. We will fight this war for a thousand years," he affirmed.

"We are not ready to surrender even for a second. They can carry out a thousand such attacks. They can destabilise us, but they cannot take an inch from us. This Pakistan is not for breaking away. These people cannot do it. And neither can their masters."

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated 02 FEB 2026 Page No. 14

بلوچستان میں دہشتگردانہ حملے ریاستی خودمختاری کے خلاف کھلی جارحیت ہیں

سہیل آفریدی

دہشت گردی پورے ملک کیلئے مشترکہ چیلنج، اس کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی کمزوری یا ابہام کی کوئی گنجائش نہیں، وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا

پاکستان پوری قوت سے دہشت گردی کا مقابلہ جاری رکھے گا، شہدا کا خون ضرور رنگ لائیگا اور ملک میں جلد امن وامان کا دور دورہ ہوگا

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی نے بلوچستان میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی ریاست کی خودمختاری اور قومی سلامتی پر کھلی جارحیت ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانا کھلی بربریت ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گردی پاکستانی قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتی اور شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی پورے ملک کے لیے ایک مشترکہ چیلنج ہے اور اس کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی کمزوری یا ابہام کی کوئی گنجائش نہیں۔ سہیل آفریدی

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پوری قوت سے دہشت گردی کا مقابلہ جاری رکھے گا، اللہ تعالیٰ پاکستان کو جلد امن کا گہوارہ بنائے۔

لاپتہ افراد کا معاملہ ٹوٹل فراڈ، خواجہ آصف

بلوچستان کے کسی علاقے پر دہشتگرد قابض نہیں، طلال چوہدری

دہشتگرد بے شمار لاشیں چھوڑ کر فرار ہوئے، یہ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال کرتے، مسنگ پرسن کا صرف بیانیہ بنایا گیا، ان کے زیادہ تر لوگ دبئی اور مسقط میں رہتے ہیں، پریس کانفرنس

دہشتگرد کسی مقام پر زیادہ دیر ٹھہرنے میں ناکام رہے، جعلی ویڈیوز اور جھوٹے دعوے پاکستان میں دہشتگردی کے پیچھے بیرونی سرپرستی کا ثبوت ہیں، بلوچستان میں امن بحال ہو رہا ہے، وزیر مملکت

سیالکوٹ (انتخاب نیوز) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بلوچستان حملوں میں دہشتگردوں نے خواتین کو استعمال کیا گیا، جو لوگ گرفتار کیے گئے ہیں ان کے انکشافات سے ثابت ہوتا ہے کہ بھارت ملوث ہے۔ سیالکوٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان لوگوں نے انسانی حقوق کا لبادہ بھی اوڑھ رکھا ہے، یہ مسنگ پرسن کا معاملہ ٹوٹل فراڈ ہے، صرف ایک بیانیہ بنایا گیا ہے، ان کے زیادہ تر بقیہ نمبر66 صفحہ5 پر

لوگ دبئی اور مسقط میں رہتے ہیں، یہ لوگ روایتی انداز پر حملے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بارہ مقامات پر دہشتگردوں کے حملے مکمل طور پر ناکام بنائے گئے، دہشتگرد بے شمار لاشیں چھوڑ کر فرار ہوئے، یہ لوگ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال کر رہے ہیں، افغانستان میں ان کے ٹھکانے اور پناہ گاہیں ہیں، بھارت اور افغانستان بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کو پراکسی کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ [illegible] ان کے لواحقین [illegible] بی ایل اے ایک [illegible] دہشتگرد تنظیم ہے جو دیگر ممالک میں بھی [illegible] ہے۔ وزیر دفاع نے [illegible] کہا کہ ہم بی ایل اے کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں اور دہشتگردوں کا مکمل طور پر خاتمہ کریں گے [illegible] 12 مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا [illegible] پاکستان نے بھارت کے 7 جہاز گرائے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے دہشتگردوں کو فنڈنگ کی جاتی ہے [illegible] سہولت کاروں کا پتہ چلتا ہے انہیں ختم کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے حالات [illegible] میں امن قائم ہو چکا ہے اور فورسز اب بھی آپریشن میں مصروف ہیں، دہشتگردوں کے سہولت کاروں کو گرفتار کیا جا رہا ہے اور کل کے واقعے میں جن سہولت کاروں کا سراغ ملا انہیں وہیں پہنچایا جائے گا جہاں دہشتگردوں کو پہنچایا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک کی حفاظت کے لیے اگر کوئی بھی قدم اٹھانا پڑا تو اس سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ دہشتگرد کارروائیوں میں تمام صوبوں کی پولیس اور سپاہی اپنی جانوں کا نذرانہ دے رہے ہیں، لہٰذا تمام سیاسی جماعتیں اپنے مفادات سے بالاتر ہو کر ملکی سلامتی کو ترجیح دیں۔

فیصل آباد (انتخاب نیوز) وزیر مملکت برائے امور داخلہ طلال چوہدری نے دہشتگردوں کی جانب سے کسی شہر یا علاقے پر قبضے کے تاثر کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشتگرد کسی مقام پر زیادہ دیر ٹھہرنے میں ناکام رہے، دہشتگردی کے خلاف کارروائیاں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پوری قوت سے جاری ہیں، ریاست پاکستان زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، جعلی ویڈیوز اور جھوٹے بقیہ نمبر65 صفحہ5 پر

دعوے پاکستان میں دہشتگردی کے پیچھے بیرونی سرپرستی اور فتنہ کا ثبوت ہیں، بلوچستان میں امن بحال ہو رہا ہے، دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ فیصل آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشتگردوں نے [illegible] کی کوشش کی [illegible] دہشتگردوں کے [illegible] حملوں کو ناکام بنایا۔ طلال چوہدری نے واضح کیا کہ یہ تاثر سراسر غلط ہے کہ دہشتگردوں نے کسی شہر یا علاقے پر قبضہ کیا، دہشتگرد کسی مقام پر زیادہ دیر ٹھہرنے میں ناکام رہے۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران متعدد دہشتگرد ہلاک اور گرفتار کیے گئے جبکہ فرار ہونے والوں کا تعاقب جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں نے خواتین اور بچوں کو انسانی ڈھال [illegible] رہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ خود کو بلوچ حقوق کا علمبردار کہنے والی تنظیموں نے سکولوں، ہسپتالوں، بازاروں، مزدوروں اور شہریوں کو نشانہ بنایا، جو ان کے اصل عزائم کو بے نقاب کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا اور خصوصاً بھارتی میڈیا پر بلوچستان کے حوالے سے منظم جھوٹ اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جعلی ویڈیوز اور جھوٹے دعوے پاکستان میں دہشتگردی کے پیچھے بیرونی سرپرستی اور فتنہ کا ثبوت ہیں۔ وزیر مملکت کے مطابق بی ایل اے سمیت دیگر دہشتگرد تنظیموں کے خلاف شواہد عالمی برادری کے سامنے پیش کیے جا چکے ہیں، جس کے بعد انہیں [illegible] قرار دیا گیا۔ طلال چوہدری نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کے کوئٹہ دورے سے واضح ہوتا ہے کہ بلوچستان میں حالات معمول کے مطابق ہیں اور حکومت مکمل طور پر [illegible] ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جنگ اصل ترقی اور دہشتگردی کے درمیان ہے اور دہشتگرد عناصر بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور سرمایہ کاری کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ وزیر مملکت نے [illegible] کے حوالے سے کہا کہ وہاں کے مسائل دہشتگردی نہیں بلکہ صوبائی حکومت کی نااہلی اور وعدوں کی عدم تکمیل کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] سال گزرنے کے باوجود ہسپتال، تھانے اور سکول نہ بنانا کے پی حکومت کی نااہلی کا واضح ثبوت ہے۔ طلال چوہدری نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان قومی اتفاق رائے ہے، اس پر عملدرآمد جاری رہے گا اور بلوچستان میں امن بحال ہو رہا ہے، ان شاء اللہ جلد دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 FEB 2026

Page No. 16

مسنگ پرسنز بوگس فراڈ، دہشتگردوں نے انسانی حقوق کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے، وزیر دفاع

زیادہ تر لاپتہ افراد بی ایل اے کے ممبران، دہشتگرد مارے جائیں تو ثابت ہوتا نام لاپتہ افراد میں شامل ہے، خواجہ آصف

حملوں میں 2 جگہ خواتین کو استعمال کیا گیا، ہندوستان اور افغانستان بی ایل اے، ٹی ٹی پی جیسے فرنچائز استعمال کر رہے ہیں

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے مسنگ پرسنز بوگس فراڈ ہے، پورے ملک سے دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کریں گے۔ سیالکوٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا زیادہ تر لاپتہ افراد کا تعلق بی ایل اے کے ممبران ہیں۔.........

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگرد مارے جاتے ہیں تو ثابت ہوتا نام لاپتہ افراد میں شامل ہے۔ لواحقین لاپتہ افراد کا الاؤنس بھی لیتے ہیں، چھوٹے بچوں اور خواتین کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان حملوں میں 2 جگہ خواتین کو استعمال کیا گیا، دہشتگرد دوبارہ معاشی اندھیروں میں دھکیلنا چاہتے ہیں، گرفتار لوگوں کے انکشافات سے ثابت ہوتا دہشتگردی کے واقعات میں بھارت ملوث ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated 02 FEB 2026 Page No. 17

آپ نے شیروں کی طرح دہشت گردوں کا مقابلہ کیا اور انہیں ناکام بنایا، محسن نقوی

آپ کی جرأت کو سلام پیش کرتا ہوں آپ ہمارے شیر اور قوم آپ کے ساتھ ہے، سرفراز بگٹی، زخمی پولیس اہلکاروں سے [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان نے کمبائنڈ ملٹری ہسپتال کوئٹہ جا کر دہشتگردوں کے حملے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ وزیر داخلہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان نے زخمی اہلکاروں کے بلند حوصلے کو بھی سراہا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ آپ نے شیروں کی طرح دہشتگردوں کے حملوں کا مقابلہ کیا اور انہیں ناکام بنایا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش ناکام بنانے پر آپ کی جرأت کو سلام پیش کرتا ہوں آپ ہمارے شیر ہیں اور قوم آپ کے ساتھ ہے۔ زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کا کہنا تھا کہ صحتیاب ہو کر دوبارہ اس فتنے کے خلاف لڑیں گے ہمارے جذبے بلند اور عزم پختہ ہیں ہم نے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کو نیست و نابود کرنا ہے۔ زخمی پولیس اہلکار نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے ناسور کے خاتمے کیلئے ہماری اور ہمارے بچوں کی جانیں بھی حاضر ہیں۔

سلیم احمد کھوسہ کا سیکورٹی فورسز کو موثر کارروائیوں پر خراج تحسین

ماتھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی فورسز کو بروقت موثر اور پیشہ ورانہ کارروائیوں پر زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر نے صوبے کے مختلف مقامات پر حملے کرنے کی ناکام کوشش کی تاہم ہماری بہادر سیکورٹی فورسز نے نہ صرف ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا بلکہ دہشت گردوں کو بھاری نقصان پہنچایا انہوں نے کہا کہ سیکورٹی اداروں کی بروقت کارروائیوں کی بدولت بڑے جانی و مالی نقصانات سے بچاؤ ممکن ہوا سلیم احمد خان کھوسہ نے ان واقعات میں شہید ہونے والے پولیس سیکورٹی فورسز اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔

عوامی مسائل کے بروقت اور موثر حل کیلئے اقدامات کیے جائیں گے، فیصل خان جمالی

ضلعی افسران عوامی خدمت کو اپنا نصب العین بناتے ہوئے مثبت اور فعال کردار ادا کریں، اجلاس میں اظہار خیال

اوستہ محمد (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے آج ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد آفس میں منعقدہ ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر کے تمام محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پلال نے صوبائی وزیر کو ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں، شہری خوبصورتی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے کیے گئے اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر تمام ضلعی سربراہان نے اپنے اپنے محکموں میں جاری ترقیاتی اسکیموں، درپیش مسائل اور آئندہ لائحہ عمل سے متعلق فرداً فرداً آگاہی فراہم کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود ان کی اولین ترجیح ہے اور عوامی مسائل کے بروقت اور موثر حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے تمام ضلعی افسران پر زور دیا کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا نصب العین بناتے ہوئے مثبت اور فعال کردار ادا کریں۔ صوبائی وزیر نے ہدایت کی کہ ترقیاتی اسکیموں کے آغاز سے قبل گیس پائپ لائنز اور پینے کے صاف پانی کی پائپ لائنز کو گلیوں میں پہلے ہی بچھایا جائے تاکہ بعد ازاں سڑکوں اور گلیوں کی تعمیر کے بعد توڑ پھوڑ کے مسائل پیدا نہ ہوں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ جو بھی منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں ان کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ان کو بروقت مقررہ مدت میں تکمیل تک پہنچایا جائے۔

دہشتگردی کیخلاف بہادر جوانوں کی عظیم قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، سردار کوہیار [illegible] کی

نہتے عوام اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے والے اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے انڈسٹریز اینڈ کامرس سردار کوہیار خان ڈومکی نے بلوچستان میں ہونے والے [illegible] دہشت گرد حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے عوام اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانا دہشت گردوں کی بزدلی، ناکامی اور بوکھلاہٹ کا واضح ثبوت ہے۔ ایسے عناصر کبھی بھی اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہو سکتے ایک بیان میں سردار کوہیار خان ڈومکی نے دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت، موثر اور انتہائی پیشہ ورانہ کارروائی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ فورسز کی جانب سے کارروائی کے دوران 58 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا ان کی اعلیٰ تربیت، پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے 10 بہادر سیکیورٹی جوانوں کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ عظیم قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ پوری قوم اپنے شہداء کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے صوبائی وزیر نے واضح کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ہر محاذ پر ان کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔

بے گناہ شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانا بزدلی کا ثبوت ہے، میر حیر بیار ڈومکی

سیکیورٹی فورسز کی بروقت، موثر اور پیشہ ورانہ کارروائیاں قابل ستائش، قوم ان کو سلام پیش کرتی ہے

بی (این این آئی) بلوچستان کی معروف قبائلی شخصیت سردارزادہ میر حیر بیار خان ڈومکی نے صوبے میں حالیہ دہشت گرد حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ شہریوں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنانا دہشت گردوں کی بزدلی، کمزوری اور ناکامی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت، موثر اور پیشہ ورانہ کارروائیاں قابل ستائش ہیں اور پوری قوم افواج پاکستان کو سلام پیش کرتی ہے۔ دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا فورسز کی اعلیٰ تربیت، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہے۔ انہوں نے وطن عزیز کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سیکیورٹی جوانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے شہداء کی عظیم قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم شہداء X کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ قوم اور سیکیورٹی فورسز ایک پیج پر متحد ہیں اور دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 FEB 2026 Page No. 18

بلوچستان بڑے نقصان سے بچ گیا، بھارتی پراکسیز کا خاتمہ کر کے دم لیں گے، عطاء تارڑ

فیلڈ مارشل کی قیادت میں شاندار کامیابی پر بھارت کو بہت تکلیف، کے پی حکومت کا کام صرف احتجاج اور اڈیالہ کے باہر بیٹھنا ہے

سہیل آفریدی بتائیں تیراہ کو دیا گیا 4 ارب کہاں گیا، بانی پی ٹی آئی سے رضامندی کے بعد طبی علاج کیا گیا، صحافیوں سے گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ نے کہا ہے فیلڈ مارشل کی قیادت میں شاندار کامیابی پر بھارت کو بہت تکلیف ہے، سیکورٹی ایجنسیز پراکسیز کا خاتمہ کر کے دم لیں گی۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عطا تارڑ نے کہا بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کی جانب سے بزدلانہ حملہ کیا گیا، سیکیورٹی فورسز، پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا، بلوچستان بڑے نقصان سے بچ گیا، بھرپور مقابلہ کیا اور دہشت گردوں کو ہرایا، انڈین میڈیا پر بیٹھ کر بلوچستان بلوچستان کیا جاتا ہے، وزیر اعظم .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

شہباز شریف صورتحال سے مکمل طور پر آگاہ رہے، وزیر اطلاعات نے کہا کے پی کے ترجمان ٹی وی پر بیٹھ کر زبان درازی کرتے ہیں، آدھ پنجاب سے سیکھو، شہباز شریف پنجاب میں وزیر اعلیٰ تھے تو بڑے بڑے پراجیکٹ بنے اب وزیر اعلیٰ پنجاب بڑے بڑے کام کر رہی ہیں، پوری قوم اربوں روپے دیتی ہے ابھی تک کے پی کے میں ایک بھی کام نہیں کر سکے، بتائیں تیراہ کو دیا گیا 4 ارب کہاں گیا، باڑہ کا سیاسی اتحاد کہہ رہا انتظامی بدعنوانی بھی ہے، عطا تارڑ نے کہا کے پی حکومت کا کام صرف احتجاج اور اڈیالہ کے باہر بیٹھنا ہے، گورنر راج تب آتا جب حکومت مکمل طور پر ناکام ہو جائے، بانی پی ٹی آئی کا معمولی سا علاج ہوا اور اڈیالہ منتقل کر دیا گیا، بانی پی ٹی آئی سے رضامندی کے بعد طبی علاج کیا گیا۔

امن کو سبوتاژ کرنیوالے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، امیر حمزہ زہری

سیکیورٹی فورسز کا بروقت، موثر اور کامیاب ردعمل قابل ستائش ہے، صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف شہروں میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے والے عناصر کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کا بروقت اور موثر ردعمل قابل ستائش ہے، جس کے باعث دہشت گردوں کے ناپاک عزائم .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کو ناکام بنایا گیا عوام کے تعاون سے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ ریاست مخالف عناصر اس طرح کی بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے صوبے کے امن و امان کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں تاہم انہیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا صوبائی حکومت بلوچستان کی تعمیر و ترقی، عوام کی خوشحالی اور امن و امان کی بہتری کے لیے سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کر رہی ہے جن کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے منصوبوں کو بدامنی کے ذریعے سبوتاژ کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائیوں کے باعث ان تمام حملوں کو ناکام بنایا گیا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس طرح کی بزدلانہ کارروائیاں ہمیں ہرگز خوفزدہ نہیں کر سکتیں۔

امن سبوتاژ کرنیوالوں کی بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، غزالہ گولا

دہشتگرد خوف کی فضا قائم کرنا چاہتے تھے، پولیس و سیکورٹی فورسز نے فوری حکمت عملی سے عزائم خاک میں ملا دیئے

حکومت اور ادارے باہمی تعاون سے ذمہ داریاں نبھاتے رہیں گے، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان، شہداء کو خراج عقیدت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولا نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کی کارروائیوں کو بروقت ناکام بنانے پر سیکورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گرد صوبے میں خوف کی فضا قائم کرنا چاہتے تھے، مگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر اور فوری حکمت عملی نے ان کے عزائم خاک میں ملا دیئے انہوں نے پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور قربانیوں کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے والوں کے لیے یہاں کوئی جگہ نہیں۔ ڈپٹی اسپیکر نے دہشت گردی کے واقعات میں جام شہادت نوش کرنے والے اہلکاروں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور مکمل یکجہتی کا اظہار کیا غزالہ گولا نے سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے اور امن و امان کی صورتحال خراب کرنے کی ہر کوشش کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے حکومت اور سیکورٹی ادارے باہمی تعاون سے اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated 02 FEB 2026 Page No. 19

اداروں کی مؤثر کارروائی نے دشمن کے عزائم خاک میں ملا دیئے، عبدالخالق اچکزئی

پولیس اور سیکورٹی فورسز نے غیر معمولی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کی اعلیٰ مثال قائم کی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف شہروں میں دہشت گردی کی کوششوں کو ناکام بنانے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کا بیک وقت مختلف علاقوں کو نشانہ بنانے کا مقصد صوبے میں خوف و ہراس پھیلانا تھا لیکن قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت اور موثر کارروائی سے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں مل گئے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے غیر معمولی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن سے کھیلنے والوں کے لیے یہاں کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے دہشت گردی کے واقعات میں سیکورٹی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔

بھارت نے بلوچستان میں کردار کی تردید کردی

کراچی (نیوز ڈیسک) بھارت نے بلوچستان میں امن کو متاثر کرنے کی کوششوں میں 'انڈین کردار' سے متعلق پاکستان کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ اس طرح کے الزامات لگانا پاکستان کی اپنی اندرونی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کی پرانی حکمت عملی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کا 'جبر، ظلم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا ریکارڈ' کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پولیس کا کردار قابلِ تحسین ہے، محمد طاہر

عوام کے تعاون سے دہشت گردی کے خاتمے کو یقینی بنا کر پرامن بلوچستان کا خواب شرمندہ تعبیر بنائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس کا کردار قابل تحسین ہے افسران اور جوانوں نے صوبے میں قیام امن کے لئے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ دے کر دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنایا ہے عوام کے تعاون سے دہشت گردی کے خاتمے کو یقینی بنا کر پر امن بلوچستان کا خواب شرمندہ تعبیر بنائیں گے شہداء کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں عزم کرتے ہیں کہ ان کے مشن کو جاری رکھا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تھانہ سریاب، تھانہ نیو سریاب، پولیس ٹریننگ کالج، اسمارٹ پولیس اسٹیشن منظور ترین شہید اور پولیس اسٹیشن خالق شہید اور اینٹی ٹیرارزم فورس (اے ٹی ایف) ہیڈکوارٹرز کے دورے اور سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایہ، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد آصف خان اور دیگر سینئر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر انہوں نے آفسران و جوانوں سے ملاقات کی اور انہیں متعلقہ آفیسران کی جانب سے درپیش چیلنجز کے حوالے سے بریفنگ دی گئی آئی جی پولیس نے آفسران و جوانوں کے بلند حوصلے، پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس کا کردار قابل تحسین رہا ہے آئی جی پولیس بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان پولیس ہر قسم کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر ہمہ وقت تیار اور چوکس ہے اور صوبے میں امن و امان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے فرائض منصبی احسن طریقے سے نبھا رہی ہے۔

صوبے بھر میں ایک ماہ کے لیے 144 نافذ کردی گئی

ہتھیاروں کی نمائش، ڈبل سواری، گاڑیوں پر کالے شیشوں، غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کے استعمال، چہرے ڈھانپنے پر پابندی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان صوبے بھر میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر دفعہ 144 کے تحت ایک ماہ کے لیے مختلف پابندیاں نافذ کردی گئی ہیں۔ محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت بلوچستان نے ایک ماہ کیلئے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے ہتھیاروں کی نمائش، استعمال، موٹر سائیکل پر ڈبل سواری، گاڑیوں پر کالے شیشوں، غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کے استعمال، 5 یا 5 سے زیادہ افراد کے اجتماع پر پابندی، عوامی مقامات پر پر مفلر، ماسک یا کسی دوسرے ذرائع سے چہروں کو ڈھانپنے پر مکمل پابندی عائد کردی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نوشکی ڈپٹی اور اسسٹنٹ کمشنر مسلح افراد کی تحویل سے بازیاب

گزشتہ روز مسلح افراد ڈی سی محمد حسین ہزارہ اور اے سی ماریہ شمعون کو انکی رہائش گاہ سے اپنے ہمراہ لے گئے تھے

دونوں افسران کو بحفاظت محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے، سیکورٹی اور طبی جانچ کی جا رہی ہے، پولیس ذرائع

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے علاقے نوشکی کے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر مسلح افراد کی تحویل سے بازیاب ہوگئے پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز نوشکی میں مسلح .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

افراد کے حملے کے دوران ڈپٹی کمشنر نوشکی محمد حسین ہزارہ اور اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کو اپنے ہمراہ لے گئے تھے اتوار کو دونوں افسران بازیاب ہوگئے پولیس ذرائع کے مطابق دونوں افسران کو بحفاظت ایک محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ مسلح افراد نے ڈپٹی کمشنر نوشکی اور خاتون اسسٹنٹ کمشنر کو چھوڑ دیا، تاہم واقعے کی مزید تفصیلات اور رہائی کے محرکات سے متعلق معلومات تاحال سامنے نہیں آسکیں گزشتہ روز نوشکی میں دہشتگردوں کے منظم حملوں کے دوران ڈپٹی کمشنر محمد حسین ہزارہ اور اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کو ان کی رہائش گاہ سے اغوا کر لیا گیا تھا۔

محکمہ تعلیم کی 8 گاڑیاں ریٹائرڈ آفیسران کے زیر استعمال

تحقیقات مکمل ہونے پر آفیسران کیخلاف کارروائی کا لکھا جائے گا، ڈائریکٹر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے محکمہ تعلیم کی 8 گاڑیاں سابق ریٹائرڈ آفیسران کے زیر استعمال ہونے کا انکشاف ہوا ہے محکمے نے ان آفیسران کے خلاف کارروائی کیلئے ریکارڈ کی چھان بین شروع کردی، محکمہ تعلیم کے حکام کے مطابق محکمے کی 8 گاڑیاں ایسی ہیں جو محکمے سے ریٹائرڈ ہونے والے افیسران ابھی تک استعمال کررہے ہیں اور انہوں نے یہ .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

گاڑیاں محکمہ تعلیم کو واپس نہیں کی ہیں۔ ڈائریکٹر تعلیم بلوچستان اختر کھیتران کا کہنا تھا کہ آٹھ گاڑیوں کے سابق ریٹائرڈ آفیسران کے زیر استعمال ہونے کی معلومات ہوئی ہیں محکمہ کی جانب ریکارڈ کی چھان بین شروع کردی چھان بین مکمل ہونے کے بعد ان آفیسران کے خلاف کارروائی کا لکھا جائے گا دوسری جانب سابق آفیسران کی جانب سے محکمے کی گاڑیاں واپس نہ کرنے کی وجہ سے موجودہ افیسران پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated: 02 FEB 2026 Page No. 20

بلوچستان بھر میں انسداد پولیو مہم کا آغاز آج ہوگا

26 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے

مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لیں گی، کوآرڈینیٹر انعام الحق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایمرجنسی آپریشنز سینٹر (ای او سی) بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق نے اعلان کیا ہے کہ صوبے بھر میں آج سے سات روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز ہوگا جس کے دوران پانچ سال سے کم عمر کے 26 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ پولیو وائرس صوبے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات میں ختم ہوا ہے تاہم 7 فیصد علاقوں کے ماحولیات میں وائرس موجود ہے جس سے بچے کسی بھی وقت متاثر ہو...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

سکتے ہیں اور وائرس دوبارہ پھیل بھی سکتا ہے یہ مہم انہی خطرات سے بچوں کو محفوظ بنانے اور ماحولیات سے پولیو وائرس کے خاتمہ کیلئے اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2025 میں بلوچستان سے پولیو وائرس کے خاتمے میں خاطر خواہ کامیابی ملی، گزشتہ 15 ماہ سے صوبے میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ صوبے کے ماحولیات سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کیلئے یہ سال انتہائی اہم ہے۔ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہمات کے ذریعے ہر بچے تک پہنچیں گے انعام الحق نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو لازمی ویکسین پلائیں، بصورت دیگر یہ لاعلاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے۔ ان کے مطابق مہم کے سلسلے میں تمام انتظامات مکمل ہیں ٹیموں کو شہری و دور دراز علاقوں میں متحرک کر دیا گیا ہے مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لیں گی جن میں 822 فکسڈ ٹیمیں اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہم کی کامیابی عوامی تعاون پر منحصر ہے۔ کوآرڈینیٹر ای او سی بلوچستان نے سول سوسائٹی، اساتذہ اور مذہبی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ شعور اجاگر کریں اور والدین کو بچوں کی ویکسینیشن کے لیے آمادہ کریں۔ انعام الحق نے والدین کو حفاظتی ٹیکوں کی اہمیت بھی یاد دلائی جو بچوں کو 12 مہلک بیماریوں مثلاً خسرہ، تپ دق، ہیپاٹائٹس بی اور ڈفتھیریا سے محفوظ رکھتے ہیں۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ قریبی صحت مرکز جا کر بچوں کو وقت پر تمام ویکسین ضرور لگوائیں۔ انہوں نے کہا، "بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، ایک بچہ بھی اگر پولیو کے قطروں سے محروم رہ جائے تو تمام بچے خطرے میں پڑ جاتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

فافن کی جائزہ رپورٹ
بلوچستان 49 فیصد شرح خواندگی کیساتھ سب سے پیچھے

پاکستان کی مجموعی شرح خواندگی 63 فیصد، مردوں کی شرح خواندگی 73 اور خواتین 54 فیصد، 2018-19 کے مقابلے میں شرح خواندگی میں صرف 3 فیصد اضافہ ہوا

لاہور (این این آئی) فافن نے جنوبی ایشیائی ممالک پر جائزہ رپورٹ جاری کر دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی مجموعی شرح خواندگی 63 فیصد ہے، جو جنوبی ایشیائے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں سب سے کم ہے، 2018-19 کے مقابلے میں شرح خواندگی میں صرف 3 فیصد اضافہ ہوا ہے، جو انتہائی سست پیشرفت کی عکاسی کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں مردوں کی شرح خواندگی 73 فیصد جبکہ خواتین کی شرح خواندگی صرف 54 فیصد ہے، جو واضح صنفی عدم مساوات کو ظاہر کرتی ہے، صوبائی سطح پر پنجاب میں شرح خواندگی سب سے زیادہ 68 فیصد ریکارڈ کی گئی جبکہ بلوچستان میں یہ شرح سب سے کم 49 فیصد ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنوبی ایشیا میں مالدیپ 98 فیصد شرح خواندگی کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ سری لنکا میں شرح خواندگی بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

93 فیصد، بھارت میں 87 فیصد اور بنگلہ دیش میں 79 فیصد ہے، خطے کی اوسط شرح خواندگی 78 فیصد ہے، جبکہ پاکستان اس اوسط سے بھی کافی پیچھے ہے۔ فافن کے مطابق نوجوانوں میں شرح خواندگی 77 فیصد جبکہ بالغ آبادی میں یہ صرف 60 فیصد ہے۔

سیکورٹی خدشات، پنجاب سے بلوچستان جانیوالے راستے بند، مسافروں کو مشکلات

سرحدی علاقے بواٹہ اور سخی سرور کے مقام پر ٹریفک روک دی گئی' حالات معمول پر آنے تک پابندیاں برقرار رہیں گی' ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازی خان

عارضی طور پر مسافروں کو ڈیرہ غازی خان کے راستے بلوچستان جانے کی اجازت نہیں ہوگی' راستوں کی بندش کے باعث ٹرانسپورٹرز پریشان' تجارتی سرگرمیاں متاثر

ڈیرہ غازی خان (این این آئی) ڈیرہ غازی خان میں پنجاب سے بلوچستان جانے والے تمام زمینی راستے بند کر دیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر عثمان خالد کے مطابق بلوچستان جانے والی شاہراہ براستہ فورٹ منرو اور تونسہ موسیٰ خیل روڈ بند کر دی گئی۔ عثمان خالد نے کہا کہ فی الحال مسافر ڈی جی خان کے راستے بلوچستان نہیں جا سکتے۔ بلوچستان سے ملنے والے سرحدی علاقے بواٹہ اور سخی سرور کے مقام پر ٹریفک کو روک دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

مطابق یہ فیصلہ سیکیورٹی خدشات اور موجودہ حالات کے باعث کیا گیا ہے، جس کے تحت عارضی طور پر مسافروں کو ڈیرہ غازی خان کے راستے بلوچستان جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انتظامیہ کے مطابق حالات معمول پر آنے تک یہ پابندیاں برقرار رہیں گی، تاہم صورتحال کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔ راستوں کی بندش سے مسافر شدید مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں جبکہ ٹرانسپورٹرز اور تجارتی سرگرمیاں بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

Century Express Quetta

انسداد پولیو مہم میں غفلت برداشت نہیں کرینگے، ڈی سی موسیٰ خیل

والدین علماء، اساتذہ اور قبائلی وسماجی رہنما ٹیموں سے تعاون کریں

موسیٰ خیل (ن ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق مجگ نے آج ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (DEOC) میں بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر ضلع بھر میں 02 فروری سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) موسیٰ خیل، اے ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی (PPHI)، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے اس موقع شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق مجگ نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ ہماری ترجیحات میں شامل ہے اور اس موذی مرض سے اپنی نسلوں کو بچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران کسی بھی غفلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور تمام ٹیمیں اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری سے ادا کریں انہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تاکہ ضلع کا کوئی بھی بچہ عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رہ سکے۔

گرینڈ الائنس نے ہسپتالوں میں جاری احتجاج کو معطل کر دیا

امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر تمام ملازمین اپنے فرائض سرانجام دیں

جیل بھرو تحریک جاری، آج چمن، بارکھان اور تربت میں مظاہرے کیے جائینگے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان گرینڈ الائنس کی کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بلوچستان کے موجودہ امن وامان کے صورتحال پر شدید تشویش اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ بلوچستان گرینڈ الائنس نے احساس ذمہ داری کے طور ان واقعات کے پیش نظر کل ہسپتالوں میں اپنے جاری احتجاج کو معطل کرنے کا اعلان کیا اور ہسپتالوں کے تمام احتجاجی ملازمین کو فوری طور پر اپنے خدمات کے انجام دہی کی تاکید کی۔ اس تسلسل میں بلوچستان گرینڈ الائنس نے آج بلوچستان بھر میں اپنی احتجاجی سرگرمیاں بھی منسوخ کیں۔ اجلاس میں اس امر پر انتہائی غم وغصہ ظاہر کیا گیا کہ گرینڈ الائنس کے اس ذمہ دارانہ طرز عمل کے باوجود حکومت نے ان سنگین حالات میں بھی جائز آئینی مطالبات کے لئے احتجاج کی پاداش میں قید چار سو سے زائد اسیر ملازمین کو رہا نہ کر کے (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated 02 FEB 2026 Page No. 21

بلوچستان میں حملے، امریکا کی مذمت، پاکستان سے اظہار یکجہتی

متاثرہ خاندانوں سے اظہار ہمدردی، خوف سے آزاد زندگی گزارنا ہر پاکستانی کا حق ہے: نیٹلی بیکر

اسلام آباد (آئی این پی) امریکی ناظم الامور نیٹلی بیکر نے کہا کہ امریکا بلوچستان میں سیکورٹی اہلکاروں اور شہریوں کے خلاف دہشت گردانہ کارروائیوں اور حملوں کی شدید مذمت کرتا ہے، حملوں کی ذمہ داری کالعدم بی ایل اے نے قبول کی ہے، جو امریکا کی جانب سے نامزد کردہ ایک غیر ملکی

بقیہ نمبر49 صفحہ5پر

دہشت گرد تنظیم ہے۔ امریکا کی جانب سے میں دہشت گردی کے متاثرین کے خاندانوں اور ان سے متاثر ہونے والے تمام افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ بیان میں نیٹلی بیکر نے کہا کہ پاکستانی عوام حق رکھتے ہیں کہ وہ تشدد اور خوف سے آزاد زندگی گزاریں۔ امریکا امن، استحکام و ترقی حاصل کرنے کی پاکستان کی کوششوں میں ایک مضبوط شراکت دار ہے۔ امریکی ناظم الامور نے کہا کہ ہم اس مشکل وقت میں پاکستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

یورپی یونین، ایران اور یو اے ای کی بلوچستان میں تشدد کی مذمت

دہشتگردی عالمی برادری کیلئے سنگین خطرہ ہے، متاثرہ خاندانوں سے تعزیت: ایرانی سفارتخانہ

اسلام آباد (این این آئی) یورپی یونین خارجہ امور اور سیکورٹی پالیسی کی ترجمان نبیلہ مسرالی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشتگرد حملوں میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بلوچستان میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں پر اسلامی جمہوریہ ایران کے سفارت خانے نے جاری بیان میں کہا ہے کہ پاکستان میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ حملوں میں متعدد معصوم شہریوں اور بہادر سیکورٹی اہلکاروں اور سپاہیوں کی شہادت ہوئی، ایرانی حکومت اور عوام کی جانب سے حکومت پاکستان اور عوام بالخصوص سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر24 صفحہ5پر

سفارتخانے نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اصولی طور پر ہر قسم کی دہشت گردی کی واضح الفاظ میں مذمت کرتا ہے، دہشت گردی عالمی برادری کے لئے سنگین خطرہ اور تشویش کا باعث ہے۔ ادھر متحدہ عرب امارات نے بلوچستان میں ہونے والے حالیہ دہشت گرد حملوں کی مذمت کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اماراتی حکام کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ایسے بزدلانہ حملے امن، استحکام اور انسانی جانوں کیلئے خطرہ ہیں اور کسی صورت قابل قبول نہیں۔ بیان میں دہشت گردی اور تشدد کے تمام مظاہر کے خلاف واضح اور غیر متزلزل موقف کا اعادہ بھی کیا گیا۔ بیان میں زور دیا گیا کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے عالمی سطح پر تعاون اور مشترکہ اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ خطے اور دنیا بھر میں امن کو مستحکم کیا جا سکے اور بے گناہ شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 FEB 2026 Page No. 22

بلوچستان میں ہر بات کا الزام مجھ پر ڈال دیا جاتا ہے، اختر مینگل

مجھ پر الزام لگانے والے خوفزدہ ہیں کہ کہیں سنجیدہ اور باصلاحیت لوگ آکر معاملات درست نہ کر دیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل نے سماجی رابطے کے سائٹ ایکس پر ٹویٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں ہونے والی ہر بات کا الزام مجھ پر ڈال دیا جاتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ مجھ پر الزام لگانے والے اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ کہیں سنجیدہ اور باصلاحیت لوگ آکر بلوچستان کے معاملات درست نہ کر دیں، کیونکہ ایسا ہونے سے ان کی اپنی اہمیت اور تنخواہیں دونوں ختم ہو جائیں گی یہی خوف انہیں ہر حد تک گرنے پر مجبور کرتا ہے میں ہر مسلمان کیلئے دعا کرتا ہوں، خصوصاً آپ کے لیے کہ اللہ آپ کو شرم وحیا نصیب فرمائے۔

دہشتگردی، بدامنی، خون ریزی اور املاک کی تباہی قابل مذمت ہے، این ڈی ایم

بلوچستان اور پشتونخوا کو پراکسی جنگ کا میدان بنا کر پشتون، بلوچ اقوام وعوام کا خون ناحق بہایا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل ڈیموکریٹک مومنٹ کے صوبائی بیان میں کوئٹہ اور صوبے کے دیگر علاقوں میں دہشتگردی، بدامنی، خون ریزی اور املاک کی تباہی کے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ریاست کی استعماری پالیسیوں اور ڈالری وپراکسی جنگ کا منطقی نتیجہ قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ریاست کے استعماری وامرانہ قوتوں نے بلوچستان اور پشتونخوا کو ڈالری وپراکسی جنگ کا میدان بنا کر پشتون، بلوچ اقوام وعوام کا خون ناحق بہایا جا رہا ہے اور اس تشویش ناک صورتحال میں ان محکوم اقوام وعوام کی سیاست ومعیشت اور سماج کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ ریاست خطے میں جاری عالمی قوتوں کے مفادات اور وسائل پر قبضہ گیری کیلئے جاری جنگ میں پراکسی کا کردار ادا کرنے کے بجائے قوموں وعوام کی مفادات، خودمختاری اور ان کے تحفظ پر مبنی ریاستی پالیسی اختیار کرے اور پشتون، بلوچ اقوام سمیت ملک میں بسنے والے دیگر اقوام وعوام کی قومی حقوق واختیارات اور جمہور کی حکمرانی کو تسلیم کرے اور پشتون، بلوچ اقوام کے خلاف ریاستی جبر اور قتل وغارتگری کی پالیسی اور کارروائیوں کا فوری خاتمہ کرے۔

MASHRIQ QUETTA

بے گناہ شہریوں کا خون کسی بھی جدوجہد یا مقصد کو جائز نہیں بنا سکتا، مولانا ہدایت الرحمن

دیرپا امن اور حقوق دینے کیلئے طاقت وآپریشن کی بجائے سیاسی قائدین، فورسز کے سربراہان وعمائدین سے مشاورت کا عمل شروع کیا جائے

مستقل امن وامان کے قیام، بدامنی کے خاتمے اور آئندہ کا مشترکہ لائحہ عمل طے کرنے کیلئے فوری طور پر اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ امن وامان کے قیام، بدامنی وآئندہ مشترکہ لائحہ عمل کیلئے فوری طور پر اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے۔ دیرپا امن، حقوق دینے ومشکلات حل کرنے کیلئے طاقت آپریشن گولی کے بجائے تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین فورسز کے سربراہان وعمائدین سے مشاورت کا عمل شروع کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے بلوچستان کے کئی اضلاع میں پیش آنے والے .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

شدت پسندی کے واقعات اور کئی بے گناہوں کی قیمتی جانوں کے ضیاع پر شدید افسوس کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ سویلین شہری وفوجی جن میں خواتین اور معصوم بچے بھی شامل ہیں کی شہادت انتہائی دلخراش اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیمتی انسانی جانوں کا اس طرح ضیاع، خواہ وہ کسی کی گولی سے ہوا ہو، ہر صورت میں ناقابل قبول ہے۔ بے گناہ شہریوں کا خون کسی بھی جدوجہد یا مقصد کو جائز نہیں بنا سکتا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے واضح کیا کہ ہم شروع دن سے ہی عسکریت پسندی اور شدت پسندی کے خلاف رہے ہیں اور آئندہ بھی کسی صورت اس کی حمایت نہیں کریں گے۔ ہمارا پختہ یقین ہے کہ بلوچستان میں بندوق کے زور پر نہ کبھی امن آیا ہے اور نہ ہی کسی کو اپنے مقاصد حاصل ہوئے ہیں۔ بندوق صرف مزید نفرت، خوف اور لاشوں کو جنم دیتا ہے۔ ہم پرامن، جمہوری اور آئینی جدوجہد کے حامی ہیں اور اسی راستے کو بلوچستان کے مسائل کا واحد اور پائیدار حل سمجھتے ہیں۔ طاقت اور تشدد کے استعمال نے ہمیشہ عوام کو نقصان پہنچایا ہے، جبکہ اصل متاثرین عام شہری بنے ہیں۔ انہوں نے حکومت اور عسکریت پسندوں دونوں سے مطالبہ کیا کہ خدارا عسکریت پسندی اور طاقت کے استعمال کو ترک کیا جائے اور سنجیدہ، بامقصد مذاکرات کا راستہ اختیار کیا جائے تاکہ مزید قیمتی جانوں کا ضیاع روکا جا سکے اور بلوچستان کے عوام ایک پرامن، محفوظ اور باوقار ماحول میں زندگی گزار سکیں۔ کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات میں مسلسل اضافہ، معصوم شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کی شہادت اور صوبے میں امن وامان کی بدترین صورتحال نہایت تشویشناک ہے۔ آئے روز پیش آنے والے دہشت گردانہ حملوں نے عوام میں خوف وہراس پھیلا دیا ہے جبکہ ریاستی اداروں اور حکومت کی ناکام حکمت عملی سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ بلوچستان کے عوام کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، مگر بدقسمتی سے حالات مزید بگڑتے جا رہے ہیں۔ اس سنگین صورتحال سے نمٹنے کے لیے فوری، سنجیدہ اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں آخر میں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بلوچستان میں دہشت گردانہ کارروائیوں کی مذمت کرتے ہیں، ترجمان بی اے پی

سرکاری املاک، معصوم اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا کسی بھی صورت حقوق کی جدوجہد نہیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پیش آنے والی دہشت گردانہ کارروائیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت، مؤثر اور پیشہ ورانہ کارروائیوں کے باعث صوبہ ایک بڑی تباہی سے محفوظ رہا۔ اپنے جاری کردہ بیان میں مرکزی ترجمان بی اے پی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے سرکاری املاک، معصوم اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا کسی بھی صورت حقوق کی جدوجہد نہیں بلکہ یہ بلوچستان کو بدامنی، تباہی اور اندھیروں میں دھکیلنے کی منظم کوشش ہے ایسے عناصر صوبے کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں بلوچستان .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کے عوام امن پسند ہیں اور دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان عوامی پارٹی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر سطح پر اپنا کردار ادا کرتی رہے گی حالیہ دہشت گردانہ واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، تاہم سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائیوں نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ ریاست دشمن عناصر اپنے مقاصد میں ناکام ہوں گے شہداء کے لواحقین سے اظہار تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 FEB 2026 Page No. 23

دہشتگردی پراکسی وار کا نتیجہ

پشتونوں اور بلوچوں کا خون بہایا جارہا ہے، این ڈی ایم

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی سیاست و معیشت تباہی کے دہانے پہنچ گئی، ریاستی جبر کی پالیسیوں کا خاتمہ ضروری ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی بیان میں کوئٹہ اور صوبے کے دیگر علاقوں میں دہشتگردی، بدامنی، خون ریزی اور املاک کی تباہی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے اسے ریاست کی استعماری پالیسیوں اور ڈالری و پراکسی جنگ کا منطقی نتیجہ قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ریاست کی استعماری و آمرانہ قوتوں نے بلوچستان اور پشتونخوا کو ڈالری و پراکسی جنگ کا میدان بنا کر پشتون، بلوچ اقوام و عوام کا خون ناحق بہایا جارہا ہے اور اس تشویشناک صورتحال میں ان محکوم اقوام و عوام کی سیاست و معیشت اور سماج کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خطے میں امریکی سامراج اور دیگر قوتوں کے مابین مفادات اور قبضہ گیری کی جاری جنگ اور کشمکش میں ریاست کی پالیسی اور کردار غیر جانبداری، خودمختاری اور آزادی کے بجائے اس ڈالری و پراکسی جنگ کا حصہ بننے پر مبنی ہے اور اس پراکسی و ڈالری جنگ کیلئے میدان بلوچستان اور پشتونخوا وطن کو بنا کر پشتون، بلوچ اقوام و عوام کا خون بہایا جا

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

رہا ہے اور اس جنگ نے ملک اور خطے کو تباہ کن صورتحال سے دوچار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتون، بلوچ اقوام اپنے وطن اور سرزمین اور اس کے وسائل کے آئینی طور پر مالک ہیں اور ملک و دنیا کے دیگر اقوام کی طرح پرامن زندگی اور تعمیر و ترقی کے حقدار ہیں لیکن ریاست کے استعماری، آمرانہ قوتوں اور جرنیل شاہی نے ان محکوم اقوام سے جینے کا حق چھین کر ان کے وطن اور سرزمین کو پراکسی جنگ کا میدان بنا کر ان کے قیمتی معدنیات و دیگر وسائل کو لوٹنے اور سامراجی قوتوں کے حوالے کرنے کی پالیسی روا رکھی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ریاست خطے میں جاری عالمی قوتوں کے مفادات اور وسائل پر قبضہ گیری کیلئے جاری جنگ میں پراکسی کا کردار ادا کرنے کے بجائے قوموں و عوام کی مفادات، خودمختاری اور ان کے تحفظ کی ریاستی پالیسی اختیار کرے اور پشتون، بلوچ اقوام سمیت ملک میں بسنے والے دیگر اقوام و عوام کی قومی حقوق و اختیارات اور جمہوری حکمرانی کو تسلیم کرے اور پشتون، بلوچ اقوام کے خلاف ریاستی جبر اور قتل و غارتگری کی پالیسی اور کارروائیوں کا فوری خاتمہ کرے۔

INTEKHAB QUETTA

پشتونخوا میپ

انتخابات میں دھاندلی کے باعث ملک بحرانوں سے دوچار ہے

8 فروری 2024 کو دھاندلی کے ذریعے عوامی حق رائے دہی پر ڈاکہ ڈالا گیا، پشتونخوا وطن کے وسائل بے دردی سے لوٹے جارہے ہیں، نواب ایاز جوگیزئی

ملکی صورتحال مخدوش، حکمرانوں کو ہوش کے ناخن لینا چاہئیں، اجلاس سے خطاب، 8 فروری کا پہیہ جام اور شٹر ڈاون کو کامیاب بنانے کیلئے تیاریوں کی ہدایت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کی ضلع کمیٹی کا اجلاس مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں تنظیمی سیاسی کارکردگی رپورٹس پیش ہوئی اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا اور ضلع ایگزیکٹیوز کے اجلاس کے فیصلے پر ضلع کمیٹی کو عملدرآمد کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب 8 فروری کو ملک بھر بالخصوص صوبے اور کوئٹہ شہر میں پہیہ جام و شٹر ڈاون ہڑتال کی کامیابی

بقیہ نمبر 84 صفحہ 5 پر

کے لیے بھرپور تیاری اور حکمت عملی طے کی جائیگی اور اس سلسلے میں فوری طور پر تحصیل صدر، تحصیل سٹی، تحصیل کچلاک اور تحصیل سریاب سمیت تمام علاقائی یونٹس کے مشترکہ اجلاسوں کے انعقاد کو یقینی بنایا جائے گا اور عوام رابطہ مہم کے ذریعے گھر گھر احتجاج کے حوالے سے پمفلٹ تقسیم کرتے ہوئے انھیں ہڑتال کی کامیابی کی اپیل کی جائے گی۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، مرکزی کمیٹی کے رکن اعظم، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سورت خان کاکڑ، ملک عمر کاکڑ اور گل علی نے شرکت کی۔ اجلاس سے نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ مخدوش صورتحال میں حکمرانوں کو ہوش کے ناخن لینے ہوں گے۔ 8 فروری 2024 کے انتخابات میں جس بھونڈے انداز میں دھاندلی کی گئی اس کے نتیجے میں آج ملک سیاسی عدم استحکام اور بدترین بحرانوں سے دوچار ہیں۔ پہیہ جام اور شٹر ڈاون ہڑتال کی کامیابی کے لیے تمام ملک اور بالخصوص جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع میں بھرپور تیاری کی جائے اور اتحادی جماعتوں کے ہمراہ اجلاسوں کے انعقاد کو یقینی بنا کر عوام سے تک ہڑتال کا پیغام پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بدامنی، دہشتگردی، لاقانونیت کی ایک اہم وجہ بیروزگاری اور مہنگائی میں اضافہ جبکہ دوسری وجہ عوام کو اپنے وسائل سے محروم رکھنا اور ان کے زمینوں کے اختیارات مختلف محکموں کے نام کر کے ان پر قبضہ کرنا ہے۔ اور ایسے پالیسیوں و اقدامات جس سے امیر امیر ترین جب کہ غریب غریب تر بنتا جارہا ہے کو ترک کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 8 فروری 2024 ملک کی جمہوری تاریخ کا سیاہ ترین دن اس لیے ہے کہ اس دن عوام کے جمہوری رائے دہی پر بندوق کی نوک پر ڈاکہ ڈالا گیا اور عوام کے حقیقی سیاسی جمہوری پارٹیوں اور ان کے کارکنوں کی کامیابی کو شکست میں تبدیل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اس وقت پشتون عوام انتہائی مشکل حالات سے زندگی بسر کر رہے ہیں، کوئٹہ، پشین، چمن، کراچی، لاہور و دیگر شہروں میں پشتون عوام پر روزگار کے دروازے بند کر دیے گئے ہیں۔ ضرورت تو اس امر کی ہے کہ کسٹم کمپلینس سیل بنا کر تمام ڈیورنڈ خط پر تجارتی راستوں کو بحال کیا جاتا اور اس طرح عوام کو روزگار کے مواقع حاصل ہوتے لیکن ایک جانب ڈیورنڈ خط پر تمام تجارتی راستوں کو بند کر دیا گیا دوسری جانب کوئٹہ، کراچی، لاہور کے بڑے بڑے مارکیٹوں، تجارتی مراکز جہاں پشتون عوام روزگار کر رہے ہیں ان پر چھاپے مارے جارہے ہیں، ہمارے عوام کو کروڑوں، اربوں روپے کے نقصانات سے دوچار کیا جارہا ہے۔ کسٹم کمپلینس کے بعد کسی بھی محکمہ یا ادارے کو یا قانونی اختیار حاصل نہیں کہ وہ مارکیٹوں، گوداموں پر جا کر چھاپے مارے اور سامان کو ضبط کر کے مال غنیمت کی طرح لوٹنے میں مصروف ہو۔ کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ، ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل، لورالائی، بارکھان، بی، زیارت کے تاجر، زمیندار، ٹرانسپورٹرز سمیت ہر شعبہ زندگی کے عوام اذیت سے دوچار ہیں، امن وامان کی ابتر صورتحال اور روزگار پر قدغن کے فیصلے بیروزگاری، بدامنی کو مزید دوام دینے کے مترادف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پشتون قوم کا شمار پرامن اور اپنے وسائل، سرزمین، ثقافت کی دفاع کرنیوالے اقوام میں ہوتا ہے۔ ہزاروں سالہا تاریخ میں کبھی بھی پشتون دہشتگرد نہیں رہی اور اپنے اعلیٰ اصولوں، روایات اور فیصلوں کے تحت حکمرانی کرتی رہی ہے لیکن بدقسمتی سے پشتون سرزمین پر ایک سازش کے تحت طویل جنگ مسلط کی گئی اور آج بھی انھیں امن، ترقی کے لیے نہیں چھوڑا جارہا۔ انہوں نے کہا کہ عوام پر دہشتگردی، بدامنی، بیروزگاری مسلط کر کے قدرت کی جانب سے عطا کیے گئے وسائل پر لوٹ مار جاری رکھا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated 02 FEB 2026 Page No. 24

کچھی، لکی بجلی کا ٹاور اڑا دیا گیا ڈھاڈر اور بی کے قریب چیک پوسٹوں پر حملے

دھماکے سے ٹاور کو شدید نقصان، چیک پوسٹوں پر دستی بم پھینکے گئے، جوابی کارروائی پر ملزمان فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی، لکی بجلی ٹاور کو اڑا دیا گیا ڈھاڈر اور بی کے قریب چیک پوسٹوں پر نامعلوم مسلح افراد کے ہینڈ گرنیڈ حملے پولیس کی جوابی فائرنگ ملزمان فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ضلع کچھی حاجی شہر پولیس تھانے کی حدود لکی کے مقام پر گزشتہ شب نامعلوم تخریب کاروں نے ڈیرہ مراد جمالی اوچ پاور پلانٹ سے بی گرڈ اسٹیشن کو جانے والی بجلی ہائی ٹرانسمیشن لائن 220 کے وی کے ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا جس سے بجلی ٹاور کو شدید نقصان پہنچا ملزمان فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کے اہلکار جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی جبکہ ڈھاڈر کے قریب پولیس چیک پوسٹ اور بی صدر پولیس تھانے کی حدود زئی بینک چیک پوسٹ پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے ہینڈ گرنیڈ سے حملے کیے اور فائرنگ کی گئی جبکہ پولیس کی جانب سے جوابی کارروائی اور فائرنگ سے ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق اس سے جانی نقصان نہیں ہوا واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی۔

بختیار آباد میں قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بختیار آباد میں قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار، متعدد گاڑیوں کے مسافروں سے لاکھوں روپے نقد درجنوں موبائل فون گھڑیاں چھین لی گئیں کوچ اور رکشہ نہ رکنے پر ڈاکوؤں نے فائرنگ بھی کی تاہم مسافر معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ مسافروں کا شدید احتجاج کرتے ہوئے قومی شاہراہ بلاک کر دی جس کے نتیجے میں سندھ اور بلوچستان کے درمیان ٹریفک معطل ہو گئی اور سینکڑوں گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

وڈھ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے تاجر حاجی نصیر احمد جاں بحق

خضدار (آن لائن) تحصیل وڈھ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ ایک شخص جان بحق تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تحصیل وڈھ کے علاقے جوے لورا میں نامعلوم افراد کی فائرنگ وڈھ کے مشہور تاجر حاجی نصیر احمد براہمزی جاں بحق ہو گے۔ مقامی انتظامیہ نے لاش کو تحویل میں لیکر ضروری کاروائی کے بعد ورثا کے حوالے کیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

حب، مغربی بائی پاس پر ایل پی جی باؤزر کو آگ لگا دی گئی

واقعہ دو گروپوں کے درمیان چپقلش کا شاخسانہ، پولیس نے مقدمہ درج کر لیا

حب (نمائندہ انتخاب) حب مغربی بائی پاس ایل پی جی دو گیس بردار ٹینکرز کو آگ لگا کر خاکستر کر دیا گیا واقعہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات کو پیش آیا پولیس کے مطابق واقعہ دو گروپوں میں تنازعہ کا نتیجہ ہے۔ جس پر بیروٹ پولیس نے مقدمہ درج کر کے دو ملزمان شے مرید اور جہانزیب کو کو عبدالقدوس نامی شخص کی مدعیت میں نامزد کیا گیا ہے۔

بلوچستان میں دوسرے روز بھی ٹرین سروس معطل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ٹرین سروس دوسرے روز بھی معطل رہی، صوبے میں پیر کو بھی ٹرین سروس معطل رہے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق سیکورٹی وجوہات کی بنا پر اتوار کو بلوچستان میں ٹرین سروس معطل رہی اس دوران، کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس اور کوئٹہ سے چمن جانے والی چمن پسنجر ٹرین نہیں چلائی گئیں۔ حکام کے مطابق آج پیر کو بھی ریلوے سروس معطل رہے گی۔

Century Express Quetta

پنجگور کے علاقے بالگتر سے ایک شخص کی لاش برآمد

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے علاقے بالگتر سے ایک شخص کی لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت کریم جان عرف جاسم ولد ملنگ میر آباد گنڈی بالگتر کے نام سے ہوئی ہے جسے گولی مار کر قتل کیا گیا پولیس نے ضروری کاروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ مزید کاروائی جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No 5

Dated: 02 FEB 2026 Page No. 25

دہشت گردوں کا ایجنڈا ناکام ہو گیا

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے اور جغرافیائی، معاشی اور تزویراتی اعتبار سے اس کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قیام پاکستان کے بعد سے لے کر آج تک یہ خطہ بیرونی طاقتوں، ریاست دشمن عناصر اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کا مسلسل نشانہ بنتا رہا ہے۔ حالیہ دنوں میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے کیے گئے مربوط اور منظم حملے اسی طویل دشمنی اور پراکسی جنگ کا تسلسل ہیں، جن کا مقصد نہ صرف امن و امان کو تہہ و بالا کرنا تھا بلکہ بلوچستان کے عوام اور ریاستِ پاکستان کے درمیان اعتماد کی خلیج پیدا کرنا بھی تھا۔ ان حملوں کا دائرہ کار، ان کی منصوبہ بندی اور ان میں معصوم شہریوں کو دانستہ طور پر نشانہ بنانا اس حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے کہ یہ محض چند مقامی شدت پسندوں کی کارروائیاں نہیں بلکہ ایک منظم بیرونی ایجنڈے کا حصہ ہیں۔

31 جنوری 2026 کو کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، دالبندین، خاران، پنجگور، تمپ، گوادر اور پسنی جیسے مختلف اور جغرافیائی طور پر دور دراز علاقوں میں ایک ہی دن میں دہشت گردانہ حملے اس بات کا ثبوت ہیں کہ دشمن نے بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لیے ایک ہمہ جہت منصوبہ ترتیب دیا تھا۔ یہ حملے ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے، سیکیورٹی فورسز کو دباؤ میں لانے اور عوام میں خوف و ہراس پھیلانے کے لیے کیے گئے۔ تاہم سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جس تیزی، پیشہ ورانہ مہارت اور جرات کے ساتھ ان حملوں کا جواب دیا، اس نے دشمن کے تمام تر اندازوں کو غلط ثابت کر دیا۔

پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے فوری ردعمل دیتے ہوئے کلیئرنس آپریشنز کا آغاز کیا اور دو خودکش بمباروں سمیت ڈیڑھ سو کے لگ بھگ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ یہ صرف ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ ایک مضبوط پیغام بھی ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے لیے کوئی جگہ نہیں اور ریاست اپنی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ ان کارروائیوں کے دوران فورسز نے اس بات کو یقینی بنایا کہ مقامی آبادی کو کم سے کم نقصان پہنچے، جو اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ یہ جنگ عوام کے خلاف نہیں بلکہ عوام کے تحفظ کے لیے لڑی جا رہی ہے۔

ان دہشت گردانہ حملوں کا سب سے دلخراش پہلو معصوم شہریوں کی شہادت ہے۔ گوادر اور خاران میں خواتین، بچوں، بزرگوں اور مزدوروں کو نشانہ بنانا کسی بھی طور پر کسی سیاسی یا نظریاتی جدوجہد کا حصہ نہیں ہو سکتا۔ بے گناہ شہریوں کی شہادت دراصل اس سفاک ذہنیت کا اظہار ہے جو انسانی جان کی کوئی قدر نہیں کرتی۔ یہ وہ لوگ تھے جو روزی روٹی کے حصول، گھریلو ذمے داریوں اور معمول کی زندگی میں مصروف تھے، مگر دہشت گردوں نے انہیں محض اس لیے نشانہ بنایا تاکہ خوف کی فضا قائم کی جا سکے اور یہ تاثر دیا جائے کہ ریاست اپنے شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ تاہم حقیقت اس کے برعکس ہے، کیونکہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی نے اس بیانیے کو زمین بوس کر دیا۔

اسی دوران وطن کے دفاع میں جامِ شہادت نوش کرنے والے 17 جوان پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہیں۔ ان بہادر سپوتوں نے جان کی پروا کیے بغیر دشمن کا مقابلہ کیا اور اس سرزمین کی حفاظت کے لیے اپنی زندگیاں قربان کر دیں۔ شہادت کا یہ رتبہ محض ایک لفظ نہیں بلکہ ایک ایسی عظیم قربانی ہے جو آنے والی نسلوں کو یہ سبق دیتی ہے کہ آزادی، امن اور خودمختاری مفت میں حاصل نہیں ہوتیں۔ ان شہداء کے اہلِ خانہ کا حوصلہ، صبر اور عزم اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قوم اپنے محافظوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔

آئی ایس پی آر کے بیان میں جس طرح واضح طور پر کہا گیا کہ ان حملوں کی منصوبہ بندی پاکستان سے باہر بیٹھے دہشت گرد سرغنوں نے کی اور دورانِ کارروائی ان کا براہ راست رابطہ موجود تھا، وہ دراصل پاکستان کے اس دیرینہ مؤقف کی تصدیق ہے کہ بھارت بلوچستان میں دہشت گردی کی سرپرستی کر رہا ہے۔ یہ کوئی نیا الزام نہیں بلکہ ایک تلخ حقیقت ہے جس کے شواہد وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہے ہیں۔ کلبھوشن یادیو کی گرفتاری، دہشت گرد نیٹ ورکس کے اعترافات اور انٹیلی جنس رپورٹس اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ پاکستان کو اندرونی طور پر غیر مستحکم کرنے کے لیے بیرونی ہاتھ سرگرم ہیں۔ گزشتہ دو دنوں میں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے مجموعی طور پر 142 دہشت گردوں کا انجام کو پہنچنا اس امر کا ثبوت ہے کہ ریاستی ادارے نہ صرف چوکس ہیں بلکہ بھرپور اور مسلسل کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردی کی جڑیں اکھاڑنے کے لیے پرعزم ہیں۔ سینیٹائزیشن آپریشنز کا تسلسل اس بات کی علامت ہے کہ کسی بھی دہشت گرد، اس کے سہولت کار یا معاون کو چھپنے کا موقع نہیں دیا جائے گا، چاہے وہ کسی بھی علاقے میں کیوں نہ ہو۔

یہ سوال بار بار اٹھتا ہے کہ بلوچستان ہی کیوں دہشت گردوں کا ہدف بنتا ہے۔ اس کا جواب صوبے کی اسٹریٹجک اہمیت، قدرتی وسائل اور مستقبل کے معاشی امکانات میں پوشیدہ ہے۔ گوادر بندرگاہ، سی پیک اور دیگر ترقیاتی منصوبے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دشمن قوتیں ان منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کر رہی ہیں۔ دہشت گردی کے ذریعے سرمایہ کاری کا ماحول خراب کرنا، عوام میں بداعتمادی پیدا کرنا اور ریاستی رٹ کو کمزور دکھانا اسی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

تاہم وقت کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے عوام میں یہ شعور بیدار ہو رہا ہے کہ دہشت گردی ان کے مسائل کا حل نہیں بلکہ ان کی مشکلات میں اضافے کا سبب ہے۔ یہ عناصر نہ تو بلوچ عوام کے خیرخواہ ہیں اور نہ ہی ان کے حقوق کے لیے مخلص۔ ان کا مقصد صرف اور صرف بیرونی آقاؤں کے ایجنڈے کو آگے بڑھانا ہے، چاہے اس کے لیے کتنی ہی معصوم جانیں کیوں نہ قربان کرنی پڑیں۔ ریاست کی ذمے داری ہے کہ وہ سیکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ سیاسی، معاشی اور سماجی سطح پر بھی ایسے اقدامات کرے جو بلوچستان کے عوام کو قومی دھارے میں مزید مضبوطی سے شامل کریں اور محرومی کے احساس کو کم کریں۔ وفاقی ایپکس کمیٹی کی جانب سے نیشنل ایکشن پلان کے تحت منظور شدہ وژن "عزمِ استحکام" اسی جامع حکمت عملی کا مظہر ہے۔ اس وژن کا مقصد محض عسکری کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردی کا خاتمہ نہیں بلکہ انتہا پسندی کے اسباب کا تدارک، غیر قانونی مالی معاونت کی روک تھام، سرحدی سلامتی کا مؤثر نظام، اور ریاستی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی پیدا کرنا بھی ہے۔ جب تک یہ تمام عناصر یکجا ہو کر کام نہیں کریں گے، دہشت گردی کے خلاف جنگ مکمل کامیابی حاصل نہیں کر سکتی۔

اس ضمن میں میڈیا اور سول سوسائٹی کا کردار بھی نہایت اہم ہے۔ دشمن کی ایک بڑی کوشش یہ ہوتی ہے کہ خوف، مایوسی اور انتشار کو فروغ دیا جائے۔ افواہوں، منفی پروپیگنڈے اور آدھی سچائیوں کے ذریعے عوام کو ریاستی اداروں کے خلاف بدظن کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایسے میں ذمے دارانہ صحافت، تصدیق شدہ معلومات کی ترسیل اور قومی یکجہتی کے فروغ کی اشد ضرورت ہے۔ سوشل میڈیا کے اس دور میں ہر فرد پر یہ ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ غیر مصدقہ خبروں کو آگے پھیلانے سے گریز کرے اور دشمن کے بیانیے کا نادانستہ آلہ کار نہ بنے۔

آخر کار یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بلوچستان میں حالیہ دہشت گردانہ حملے اور ان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں پاکستان کے عزم، حوصلے اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا عملی ثبوت ہیں۔ معصوم شہریوں کی شہادتیں اور جوانوں کی قربانیاں ایک عظیم امانت ہیں جن کا تقاضا ہے کہ ہم بحیثیت قوم متحد رہیں، ایک دوسرے کا سہارا بنیں اور دشمن کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑے ہوں۔ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان نے پہلے بھی دہشت گردی کے عفریت کا سامنا کیا ہے اور اسے شکست دی ہے، اور آج بھی ان شاء اللہ یہ جنگ کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

یہ وقت مایوسی یا انتشار کا نہیں بلکہ عزم، اتحاد اور استقامت کا ہے۔ بلوچستان پاکستان کا دل ہے، اور اس دل پر وار کرنے والوں کو یہ پیغام دینا ضروری ہے کہ یہ قوم اپنے دفاع، اپنے عوام اور اپنے مستقبل کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہے۔ دشمن چاہے جتنی بھی سازشیں کر لے، پاکستان کے امن، ترقی اور خودمختاری کو یرغمال نہیں بنایا جا سکتا، کیونکہ یہ ملک اپنے شہداء کے خون، اپنے عوام کے حوصلے اور اپنے محافظوں کی جرات سے قائم ہے اور ہمیشہ قائم رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 5

Dated: 02 FEB 2026 Page No. 26

بلوچستان: دہشت گردی کیخلاف ریاست کا واضح موقف

ایک بار پھر تاریخ کے اس موڑ پر کھڑا ہے جہاں ابہام کی نہیں، وضاحت کی ضرورت ہے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی اکتیس جنوری کے دہشت گردانہ حملوں کے متعلق نیوز کانفرنس ریاستی عزم، پالیسی کی سمت اور دہشت گردی کے خلاف دوٹوک موقف کا اعلان ہے۔ ان کا یہ کہنا کہ سیکورٹی اداروں کا آپریشن مکمل ہو چکا ہے، دہشت گرد پسپا ہو گئے ہیں اور 145 دہشت گردوں کی لاشیں ریاست کے پاس موجود ہیں، ایک غیر معمولی، مگر حقیقت پسندانہ اعلان ہے، جو اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ کوئی علامتی کارروائی نہیں بلکہ ایک سنجیدہ اور فیصلہ کن آپریشن تھا۔

گوادر میں پانچ خواتین اور تین بچوں کی شہادت نے اس تشدد کے اصل چہرے کو بے نقاب کر دیا ہے۔ یہ وہ لمحہ ہے جہاں ہر ابہام ختم ہو جانا چاہیے۔ جو گروہ عورتوں اور بچوں کو نشانہ بنائے، جو شہری آبادی پر حملے کرے اور جو بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہے، وہ کسی بھی سیاسی، قومی یا مزاحمتی شناخت کا مستحق نہیں رہتا۔ وزیر اعلیٰ کا یہ جملہ کہ یہ بندوق کے زور پر اپنا نظریہ ہم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں، دراصل پورے تنازعے کا نچوڑ ہے۔

سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ریاست کے پاس دہشت گرد حملوں سے متعلق انٹیلی جنس رپورٹس موجود تھیں اور اسی بنیاد پر ایک دن پہلے آپریشن شروع کر دیا گیا۔ یہ نکتہ اس بیانیے کی نفی کرتا ہے جو ریاست کو بے خبر، غیر سنجیدہ یا مفلوج ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان میں انسداد دہشت گردی اب ردعمل پر نہیں بلکہ پیشگی معلومات اور انٹیلی جنس بیسڈ حکمت عملی پر استوار ہو چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ بی ایل اے کوئی رجسٹرڈ سیاسی جماعت نہیں کہ اس سے مذاکرات کیے جائیں۔ یہ موقف دراصل ایک پالیسی لائن ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے۔ دنیا بھر میں ریاستیں سیاسی اختلاف سے مذاکرات کرتی ہیں، مگر دہشت گردی سے نہیں۔ جو گروہ آئین کو نہیں مانتا، جو ریاستی رٹ کو چیلنج کرتا ہے اور جو عام شہریوں کو نشانہ بناتا ہے، اس کے لیے مذاکرات کا دروازہ بند ہی رہتا ہے۔ سرفراز بگٹی کی بات میں سب سے زیادہ توجہ طلب پہلو ان کا غیر مبہم لہجہ تھا: "ہم ایک سیکنڈ کے لیے بھی سرنڈر کرنے کو تیار نہیں"، "ہمارا خون سستا نہیں"، اور "ہم اس جگہ کو ان کے لیے جہنم بنا دیں گے"۔ یہ محض جذباتی جملے نہیں بلکہ اس ریاستی نفسیات کا اظہار ہیں جو برسوں کی دفاعی پوزیشن کے بعد اب جارحانہ دفاع کی طرف بڑھ رہی ہے۔ خاص طور پر ان کا یہ کہنا کہ بلوچستان میں طاقت کا استعمال تو کبھی ہوا ہی نہیں، یہ چھوٹے آپریشن ہیں"، اس تاثر کی نفی کرتا ہے کہ یہاں اندھا دھند فوجی طاقت استعمال کی جا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ایک نہایت اہم نکتہ اٹھایا کہ یہ قومیت کی جنگ نہیں، بلکہ صرف دہشت کی جنگ ہے۔ یہ جملہ بلوچستان کے مسئلے کو درپیش سب سے بڑے مغالطے کو توڑتا ہے۔ دہشت گردوں کو بلوچ قومیت سے جوڑنا دراصل بلوچ عوام کی توہین ہے۔ انہوں نے درست کہا کہ دہشت گرد ایک یونین کونسل تک الگ نہیں کر سکے۔ اگر یہ واقعی عوامی حمایت کی جنگ ہوتی تو نتائج کچھ اور ہوتے۔

بھارتی کردار پر وزیر اعلیٰ کے بیانات کسی جذباتی الزام سے زیادہ ایک سیکیورٹی اسیسمنٹ ہیں۔ ان کا کہنا کہ دہشت گرد بھارت کی ایما پر پاکستان کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں، اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی محض داخلی مسئلہ نہیں رہی بلکہ ایک پراکسی جنگ کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ سوشل میڈیا کو پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کرنا، مبالغہ آمیز دعوے، اور جعلی بیانیے، یہ سب جدید ہائبرڈ وار کے اجزا ہیں۔

افغانستان کی سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال ہونے کا ذکر بھی معمولی بات نہیں۔ یہ ایک سنجیدہ سفارتی اور سیکورٹی مسئلہ ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے ذریعے "دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکالنے" کا عزم اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ یہ بجائے کہ دہشت گردی نہ کوئی قوم ہوتی ہے نہ قبیلہ، یہ بلوچ سماج کے لیے ایک ضروری سچ ہے۔ جو ایک طرف بلوچ خواتین کو قتل کرے اور دوسری طرف انہی خواتین کو بطور ہتھیار اور ایندھن استعمال کرے، وہ کسی ثقافت یا روایت کا نمائندہ نہیں ہو سکتا۔ یہ محض دہشت گرد ہیں اور انہیں بلوچ کہنا خود بلوچ شناخت کے ساتھ ناانصافی ہے۔ سیف سٹی منصوبے کا ذکر اس بات کی علامت ہے کہ ریاست اب محض بندوق پر نہیں بلکہ ٹیکنالوجی، نگرانی اور ڈیٹا پر انحصار بڑھا رہی ہے۔ یہ جدید ریاستی طرز حکمرانی کی طرف قدم ہے، جو شہری تحفظ کو مرکز بناتا ہے۔

بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات پر متعدد دوست ممالک نے مذمت کی ہے۔ دنیا پاکستان کے ساتھ جڑ رہی ہے اور دہشت گردی کے حوالے سے اس کے موقف کو اہمیت دے رہی ہے۔ بلوچستان میں ریاست اب دفاعی وضاحتوں کے مرحلے سے نکل کر فیصلہ کن بیانیے کے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ دہشت گردی کو نہ قومیت کے لبادے میں چھپنے دیا جائے گا نہ سیاسی جواز فراہم کیا جائے گا۔ امن، ترقی اور سیاسی حقوق کی بات اپنی جگہ، مگر بندوق کے سائے میں نہیں۔ بلوچستان کا مستقبل مذاکرات، آئین اور ترقی سے جڑا ہے، دہشت گردی سے نہیں اور ریاست یہ پیغام اب واضح الفاظ، واضح عمل اور واضح قیمت کے ساتھ دے چکی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 5 Date 02 FEB 2026 Page No 26

بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کی کارروائیاں۔۔۔فیصلہ کن کارروائی ناگزیر

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فتنہ الہندوستان کے خلاف صبح سے جاری جاری آپریشن میں جہنم واصل ہونے والے دہشتگردوں کی مصدقہ تعداد 92 ہوگئی۔ اس سے قبل پچھلے دو دن میں پنجگور اور شعبان میں 41 دہشت گرد مارے گئے تھے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گوادر میں بلوچ مزدور خاندانوں پر فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی بربریت سفاک ہندوستانی پراکسی دہشتگردوں نے 11 معصوم غریب بلوچ شہریوں کو اپنی بربریت کا نشانہ بناتے ہوئے شہید کر دیا۔ یہ تعداد پہلے پانچ معصوم شہریوں کی تھی۔ شہید ہونے والوں میں 5 مرد، 3 خواتین اور 3 بچے شامل ہیں۔ ان تمام کا تعلق بلوچستان سے ہے جو محنت مزدوری کیلئے گوادر آئے تھے۔ اس گھناونے واقعہ میں ملوث تمام دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا گیا ہے۔ دہشت گردی کے ان گھناونے واقعات کے خلاف گوادر کے غیور عوام میں شدید غم و غصہ۔ گرد و نواح کے علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے ممکنہ ٹھکانوں کے خلاف مزید آپریشن جاری۔ غریب مزدوروں پر یہ حملہ واضح کرتا ہے کہ فتنہ الہندوستان بھارتی ایماء پر بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے خلاف سرگرم ہے۔ 12 مقامات پر فتنہ الہندوستان کے حملے ناکام بنائے گئے۔ بلوچستان میں شہید 9 پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا کر دی گئی۔ نماز جنازہ میں وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس، سول و فوجی حکام نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی۔ لواحقین سے ملاقات کے موقع پر سرفراز بگٹی آبدیدہ ہو گئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہمارے شہداء کی قربانیاں کسی صورت رائیگاں نہیں جائیں گی، بہادر جوانوں نے دہشتگردوں کا جرات اور عزم کے ساتھ ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور کھڑی رہے گی۔ وزیراعظم کی کوئٹہ، نوشکی، دالبندین، پسنی اور گوادر میں 12 مقامات پر فتنہ الہندوستان کے منظم حملوں کو ناکام بنانے اور 92 دہشتگردوں کو جہنم رسید کرنے پر سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے حملے ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ پاکستان کے بہادر سپوتوں نے بروقت اور موثر کارروائی میں دہشت گردوں کو جہنم رسید کیا، دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک ملانے والے بہادر سپوتوں کو سلام پیش کرتا ہوں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کوئٹہ میں بم دھماکے کے مقام کا دورہ، سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی سیکیورٹی فورسز اور پولیس کے جوانوں سے ملاقات. آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان کی وزیراعلیٰ کو واقعے سے متعلق تفصیلی بریفنگ. وزیراعلیٰ بلوچستان کا پولیس اور سی ٹی ڈی کے فوری اور موثر ردعمل پر بہادر جوانوں کو شاباش دی۔ پنجاب سے بلوچستان جانے والے تمام راستے بند کر دیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر عثمان خالد کے مطابق بلوچستان جانے والی شاہراہ براستہ فورٹ منرو اور تونسہ موسیٰ خیل روڈ بند کر دی گئی۔ مسافر ڈی جی خان کے راستے بلوچستان نہیں جا سکتے۔ ٹریفک روک دی اور ٹرینوں کی آمدورفت بھی معطل کر دی گئی۔ فورسز نے دہشت گردوں کی کوئٹہ کے ریڈ زون میں انٹری کی کوشش ناکام بنا دی۔ دہشت گردوں نے بارود سے بھری کار ریڈ زون میں لے جانے کی کوشش کی۔ حملہ آور نے ہاکی چوک پر خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔

بلوچستان ایک بار پھر فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشتگردوں کے نشانے پر ہے۔ صوبے میں حالیہ دہشتگردانہ کارروائیاں اس تلخ حقیقت کی عکاس ہیں کہ دشمن قوتیں منظم منصوبہ بندی کے تحت بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں۔ یہ محض داخلی بدامنی نہیں بلکہ ایک واضح بیرونی ایجنڈا ہے، جس کا مقصد پاکستان کے سب سے اہم اور اسٹریٹجک صوبے کو عدم استحکام سے دوچار کرنا ہے۔ فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد تنظیمیں طویل عرصے سے بلوچستان میں خونریزی، خوف اور انتشار پھیلانے میں مصروف ہیں۔ ان کا ہدف سیکیورٹی فورسز، ترقیاتی منصوبے، غیر مقامی مزدور اور عام شہری ہیں تاکہ صوبے میں سرمایہ کاری رکے، سی پیک جیسے منصوبے متاثر ہوں اور عوام میں ریاست کے خلاف بداعتمادی پیدا کی جا سکے۔ یہ عناصر بلوچ عوام کے نمائندہ نہیں بلکہ ان کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ ریاستی اداروں نے فتنہ الہندوستان کے خلاف بھرپور کارروائیاں کی ہیں اور دہشتگردی کے کئی نیٹ ورکس کو توڑا بھی ہے، تاہم موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ اس فتنہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے فیصلہ کن اور ہمہ جہت حکمت عملی اپنائی جائے۔ انٹیلی جنس نیٹ ورک کی مضبوطی، سرحدی نگرانی، مالی معاونت کے ذرائع کی بندش اور سہولت کاروں کے خلاف آہنی ہاتھوں سے کارروائی ناگزیر ہو چکی ہے۔ بلوچستان پاکستان کی شہ رگ ہے۔ فتنہ الہندوستان کی ہر سازش ناکام بنانے کے لیے پوری قوم، سیاسی قیادت اور ریاستی اداروں کو ایک صف میں کھڑا ہونا ہوگا۔ واضح پیغام دینا ہوگا کہ دہشتگردی، خونریزی اور انتشار کے ذریعے نہ بلوچستان کو پاکستان سے جدا کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی دشمن اپنے ناپاک عزائم میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ بلوچستان کا مستقبل امن، ترقی اور پاکستان کے ساتھ مضبوط رشتے میں ہی مضمر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 FEB 2026 Page No. 27

دہشت گردی کے واقعات اور حکومت کا دو ٹوک عزم، قومی یکجہتی کا امتحان

گزشتہ روز کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے افسوسناک، تشویشناک اور انتہائی قابلِ مذمت واقعات نے ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کو اجاگر کر دیا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان آج بھی دہشت گردی کے عفریت کے خلاف ایک فیصلہ کن جنگ لڑ رہا ہے۔ ان حملوں کا مقصد واضح طور پر صوبے میں عدم استحکام پیدا کرنا، عوام میں خوف و ہراس پھیلانا اور پاکستان کو دوبارہ معاشی و سیاسی عدم استحکام کی دلدل میں دھکیلنا تھا، تاہم سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت، جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کارروائیوں کے باعث یہ تمام حملے ناکام بنا دیئے گئے دہشت گردی کے ان واقعات کے بعد گزشتہ روز یعنی اتوار کو ہی وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان اتوار کے روز سی ایم ایچ کوئٹہ گئے اور زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان نے زخمی اہلکاروں کے بلند حوصلے کو بھی سراہا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ آپ نے شیروں کی طرح دہشت گردوں کے حملوں کا مقابلہ کیا اور انہیں ناکام بنایا، بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش ناکام بنانے پر آپ کی جرات کو سلام پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی نے کہا کہ آپ ہمارے شیر ہیں اور قوم آپ کے ساتھ ہے۔ زخمی پولیس اہلکاروں کا کہنا تھا کہ صحتیاب ہو کر دوبارہ اس فتنے کے خلاف لڑیں گے، ہمارے جذبے بلند اور عزم پختہ ہے۔ زخمی ہونے پولیس اہلکار نے کہا کہ ہم نے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو نیست و نابود کرنا ہے، فتنہ الہندوستان کے ناسور کے خاتمے کے لئے ہماری اور ہمارے بچوں کی جانیں بھی حاضر ہیں۔ ادھر وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ گزشتہ روز بلوچستان میں بارہ مختلف مقامات پر کی گئی دہشت گردی اور خونریزی کی بھرپور کوششیں مکمل طور پر ناکام بنا دی گئی ہیں۔ اللہ کے فضل سے اس وقت بلوچستان کے طول و عرض میں امن قائم ہے اور سکیورٹی فورسز دشمن عناصر کو نیوٹرلائز کرنے کے لئے آپریشن میں مصروف ہیں۔ اتوار کو وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے سیالکوٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کوآرڈینیٹڈ حملے بی ایل اے اور اس کی ذیلی تنظیموں کی جانب سے گزشتہ ایک سال کے دوران ہونے والے نقصانات کو پورا کرنے کی ناکام کوشش تھیں۔ ہم نے گزشتہ دو سال محنت کر کے پاکستان کو معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دہشت گرد تنظیم اب خواتین اور بچوں کو بھی استعمال کر رہی ہے۔ کراچی میں ناکام خودکش حملہ آور بچی اور پسنی میں نوجوان لڑکی کے واقعات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ معصوم ذہنوں کو باقاعدہ طور پر انتہاپسندی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ غربت، بے روزگاری اور معاشی مسائل سے دوچار افراد کو دانستہ طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نوشکی اور دالبندین میں ایف سی ہیڈکوارٹرز کو بھی خودکش حملوں کا نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی، جبکہ مجموعی طور پر تقریباً بارہ مقامات کو ٹارگٹ کیا گیا۔ سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تمام اہداف کو ناکام بنایا۔ ان کارروائیوں میں گیارہ سکیورٹی فورسز کے جوانوں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ گزشتہ دو دنوں میں سو سے زائد دہشت گرد ہلاک ہوئے اور تعداد میں اضافے کا امکان ہے۔ وفاقی وزیر دفاع نے کہا کہ بلوچستان کا رقبہ وسیع اور آبادی کم ہونے کے باعث دہشت گردوں کو عارضی فائدہ ملتا رہا، تاہم آنے والے دنوں میں یہ سہولت بھی ختم کر دی جائے گی۔ افغانستان میں بیٹھے دہشت گردوں کی قیادت معصوم نوجوانوں کو اپنے ناپاک مقاصد کے لئے استعمال کر رہی ہے۔ خواجہ محمد آصف نے واضح کیا کہ پاکستان بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کے خلاف ایک طویل اور فیصلہ کن جنگ لڑ رہا ہے اور ملک کے کسی حصے میں ان تنظیموں کے لئے کسی قسم کی ہمدردی یا نرم رویئے کی کوئی گنجائش نہیں۔ دہشت گردی میں ملوث سہولت کاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی اور انہیں وہی انجام پہنچایا جائے گا جو دہشت گردوں کا ہوا۔ ان حملوں کا مقصد پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنا اور ملک کو معاشی تباہی کی طرف دھکیلنا تھا، تاہم دشمن اپنے عزائم میں ناکام رہا۔ یہ وہ یکجہتی ہے جسے توڑنے کے لئے دہشت گرد قوتیں برسوں سے کوشاں ہیں مگر ہر بار ناکام رہی ان حملوں کا مقصد پاکستان کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا تھا۔ گزشتہ دو برسوں میں پاکستان نے سخت معاشی چیلنجز کے باوجود استحکام اور ترقی کی جانب پیش قدمی کی ہے۔ دہشت گرد قوتیں اور ان کے سہولت کار نہیں چاہتے کہ پاکستان معاشی خودمختاری حاصل کرے، یہی وجہ ہے کہ جب بھی ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے، دہشت گردی کی لہر تیز کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تاہم اس بار بھی دشمن اپنے مذموم عزائم میں ناکام رہا بلوچستان میں حالات کی خرابی کے پیچھے بیرونی ہاتھ ایک تلخ حقیقت ہے جس کی تصدیق ماضی میں بھی مختلف عالمی فورمز پر ہوتی رہی ہے سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی نے نہ صرف ان حملوں کو ناکام بنایا بلکہ دہشت گردوں کو بھاری جانی نقصان بھی پہنچایا۔ گیارہ سکیورٹی اہلکاروں کی شہادت یقیناً ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے، مگر ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو دنوں میں سو سے زائد دہشت گردوں کو مختلف علاقوں میں ہلاک اور دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن رویہ اختیار کیا گیا ہے۔ بلوچستان کا وسیع رقبہ اور کم آبادی بلاشبہ ماضی میں دہشت گردوں کے لئے عارضی سہولت کا باعث رہی ہے، مگر وفاقی وزیر دفاع کے مطابق آنے والے دنوں میں یہ سہولت بھی ختم کر دی جائے گی۔ افغانستان میں بیٹھے دہشت گردوں کی قیادت کی جانب سے معصوم نوجوانوں کو استعمال کرنا ایک اور سنگین مسئلہ ہے، جس پر عالمی برادری کو بھی توجہ دینی چاہئے۔ پاکستان پہلے ہی واضح کر چکا ہے کہ سرحد کے اندر یا باہر، جہاں بھی دہشت گرد موجود ہوں، اپنے دفاع میں ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ خواجہ محمد آصف کا یہ دوٹوک بیان کہ کسی قسم کی ہمدردی یا نرم گوشے کی کوئی گنجائش نہیں، ایک واضح پالیسی کا اعلان ہے یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ ماضی میں دہشت گردی کے خلاف کئے گئے مؤثر اقدامات کے نتیجے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں حملوں میں نمایاں کمی آئی تھی۔ بلوچستان میں ہونے والے حالیہ حملے اگرچہ افسوسناک ہیں، مگر ان کا ناکام ہونا اس بات کا اعلان ہے کہ پاکستان اب دہشت گردی کے سامنے جھکنے والا نہیں۔ قوم اپنے شہداء اور غازیوں کے ساتھ کھڑی ہے، ریاست پرعزم ہے اور سکیورٹی فورسز مکمل تیار ہیں۔ یہی اتحاد، یہی عزم اور یہی قربانی پاکستان کو نہ صرف دہشت گردی سے نجات دلائے گی بلکہ ایک مضبوط، مستحکم اور پرامن مستقبل کی ضمانت بھی بنے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan News Quetta
Bullet No 5
Date 02 FEB 2026
Page No 28

بلوچستان میں امن کو درپیش چیلنجز، ہمہ گیر یکجہتی کی ضرورت

:وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ گزشتہ روز بلوچستان میں بارہ مختلف مقامات پر کی گئی دہشت گردی اور خونریزی کی بھرپور کوششیں مکمل طور پر ناکام بنا دی گئی ہیں۔ اللہ کے فضل سے اس وقت بلوچستان کے طول و عرض میں امن قائم ہے اور سکیورٹی فورسز دشمن عناصر کو نیوٹرلائز کرنے کے لئے آپریشن میں مصروف ہیں۔ اتوار کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کا رقبہ وسیع اور آبادی کم ہونے کے باعث دہشت گردوں کو عارضی فائدہ ملتا رہا، تاہم آنے والے دنوں میں یہ سہولت بھی ختم کر دی جائے گی۔ افغانستان میں بیٹھے دہشت گردوں کی قیادت معصوم نوجوانوں کو اپنے ناپاک مقاصد کے لئے استعمال کر رہی ہے۔ پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات ایک مرتبہ پھر اس حقیقت کی یاد دہانی کراتے ہیں کہ پاکستان کو داخلی سلامتی کے محاذ پر اب بھی سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں ہونے والی پرتشدد کارروائیوں کا مقصد واضح طور پر امن و امان کی صورتحال کو متاثر کرنا اور عوام کے احساسِ تحفظ کو کمزور کرنا تھا۔ تاہم یہ امر قابلِ اطمینان ہے کہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت اور مؤثر کارروائی کے باعث یہ حملے اپنے اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ قومی قیادت کی جانب سے فوری ردِعمل اور زخمی اہلکاروں سے اظہارِ یکجہتی ایک مثبت پیغام کے طور پر سامنے آیا۔ وفاقی وزیر داخلہ، وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان گزشتہ روز سی ایم ایچ کوئٹہ جا کر زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کے لئے گئے اس موقع پر زخمی اہلکاروں کے حوصلہ افزا بیانات اس امر کی غمازی کرتے ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف لڑنے والے جوان محض ایک پیشہ ور ذمہ داری نہیں بلکہ ایک قومی فریضے کے تحت اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کا یہ عزم کہ وہ صحت یاب ہو کر دوبارہ اپنے فرائض سرانجام دیں گے دفاعی ڈھانچے کی مضبوطی کا مظہر ہے۔ ایسے حوصلے کسی بھی قوم کے لئے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، جو مشکل حالات میں استقامت کا راستہ دکھاتے ہیں۔ وفاقی وزیر دفاع کی جانب سے حالیہ واقعات پر دی گئی بریفنگ نے صورتحال کے کئی اہم پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے۔ ان کے مطابق بلوچستان میں مختلف مقامات پر ہونے والی کارروائیاں ایک مربوط منصوبہ بندی کے تحت کی گئیں، جن کا مقصد صوبے میں عدم استحکام پیدا کرنا تھا۔ یہ حملے ایسے وقت میں کیے گئے جب پاکستان معاشی محاذ پر بتدریج بہتری کی جانب بڑھ رہا ہے، جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ دہشت گرد عناصر ملک کے استحکام سے خائف ہیں۔ یہ بھی ایک اہم نکتہ ہے کہ حالیہ برسوں میں دہشت گرد تنظیموں کو سکیورٹی فورسز کے مؤثر آپریشنز کے باعث شدید نقصان اٹھانا پڑا ہے

دہشت گردی کے مسئلے کا ایک تشویشناک پہلو یہ ہے کہ اب بعض تنظیمیں خواتین اور کم عمر افراد کو بھی اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرنے لگی ہیں۔ یہ رجحان نہ صرف انسانی اقدار کے منافی ہے بلکہ معاشرتی ڈھانچے کے لئے بھی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ غربت، بے روزگاری اور سماجی محرومی جیسے مسائل سے فائدہ اٹھا کر نوجوانوں کو شدت پسندی کی طرف مائل کرنا ایک طویل المدتی مسئلہ ہے، جس کے حل کے لئے محض سکیورٹی اقدامات کافی نہیں بلکہ سماجی و معاشی اصلاحات بھی ناگزیر ہیں۔ نوشکی، دالبندین اور دیگر علاقوں میں حساس تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی گرچہ ان کارروائیوں میں قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا، جس کا دکھ پوری قوم محسوس کرتی ہے، لیکن یہ قربانیاں ایک محفوظ مستقبل کی بنیاد بھی فراہم کرتی ہیں۔ بلوچستان کا جغرافیہ اور آبادی کا پھیلاؤ سکیورٹی کے حوالے سے ایک منفرد چیلنج ہے۔ وسیع و عریض علاقے اور کم آبادی بعض اوقات غیر ریاستی عناصر کو نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرتی ہے۔ تاہم جدید ٹیکنالوجی، بہتر انٹیلی جنس شیئرنگ اور مقامی سطح پر تعاون کے ذریعے ان چیلنجز سے نمٹا جا سکتا ہے۔ حالیہ بیانات میں اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ آنے والے دنوں میں سکیورٹی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ علاقائی تناظر میں دیکھا جائے تو دہشت گردی کا مسئلہ صرف پاکستان تک محدود نہیں۔ خطے میں عدم استحکام کے اثرات سرحدوں سے ماورا ہوتے ہیں۔ ایسے میں ہمسایہ ممالک اور عالمی برادری کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ شدت پسندی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی اپنائیں۔ پاکستان کی جانب سے یہ مؤقف بارہا دہرایا گیا ہے کہ اس کی سرزمین کسی کے خلاف استعمال نہ ہو اور وہ بھی یہی توقع رکھتا ہے کہ دیگر ممالک بھی اس اصول کی پاسداری کریں گے۔ قومی قیادت کی جانب سے یہ واضح پیغام دیا گیا ہے کہ دہشت گردی میں وث افراد اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی ائے گی۔ اس پالیسی کا مقصد صرف طاقت کا استعمال نہیں بلکہ قانون ی عملداری کو یقینی بنانا ہے۔ ایک مستحکم ریاست کے لئے ضروری ہے کہ ندد کے ذریعے اپنے مطالبات منوانے کی کسی بھی کوشش کو ناقابلِ قبول رار دیا جائے۔ یہ حقیقت بھی پیشِ نظر رہنی چاہیے کہ دہشت گردی کے اف کامیابی صرف عسکری محاذ پر ممکن نہیں۔ تعلیم، روزگار کے مواقع، یاسی شمولیت اور سماجی انصاف جیسے عوامل اس جدوجہد میں کلیدی کردار ا کرتے ہیں۔ بلوچستان جیسے صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت کیل، مقامی آبادی کی شمولیت اور وسائل کی منصفانہ تقسیم اعتماد سازی ے لئے ناگزیر ہیں۔ پاکستان کو درپیش سکیورٹی چیلنجز پیچیدہ ضرور ہیں ر ناقابلِ حل نہیں اگر اسی عزم، اعتدال اور دانشمندی کے ساتھ ۃامات جاری رکھے گئے تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سمیت پورا پائیدار امن اور استحکام کی راہ پر گامزن ہو سکے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No 5
Dated 02 FEB 2026 Page No 29

Electric Bikes for a Cleaner, Fairer Balochistan

The recent decisions from the Balochistan cabinet are a breath of fresh air. Among them, a particularly promising plan stands out. It is the decision to introduce an electric bike scheme for the common man. This is a forward-thinking move. It deserves applause and strong support. For too long, our cities and towns have been dominated by traditional petrol bikes. They are popular for their affordability and convenience. But they come at a heavy cost. They pollute the air we breathe with harmful smoke. They contribute to noise pollution. And they keep us dependent on expensive, imported fossil fuels. The shift to electric bikes tackles these problems head-on. Environmentally, e-bikes are a clear winner. They produce zero tailpipe emissions. This means cleaner air for everyone. Imagine quieter streets and a reduction in the smog that often blankets our urban areas. For a province with beautiful, fragile landscapes, reducing pollution is a duty. The economic argument is just as strong. Running an e-bike costs a fraction of running a petrol bike.

Electricity is cheaper than petrol. There are also far fewer moving parts to maintain. This puts money back into the pockets of students, workers, and families every single day. The cabinet's plan wisely targets those who need help most. A 30% subsidy for students, working women, and government employees is a smart policy. It makes this green technology accessible. Offering easy instalments to all citizens through bank financing is also the right approach. This is how public policy should work. It uses resources to lift people up and build a better future. The contrast with another cabinet discussion is striking. The meeting noted a huge annual expenditure on health treatments for government employees. While healthcare is vital, the cabinet's instinct to audit these costs is correct. Public money is a sacred trust. It must be spent wisely and fairly for all the people, not just a few. This makes the e-bike scheme even more commendable. It is an investment in prevention. Cleaner air means healthier lungs. It could mean fewer respiratory illnesses in the long run. This is proactive and wise governance.

The gratitude expressed to the Prime Minister for highway and school projects is important. Infrastructure and education are pillars of development. But the e-bike scheme adds a third, modern pillar: sustainable and inclusive growth. It connects the dots between daily life, economic relief, and environmental care. Charging stations need to be set up. People need to be educated about the benefits and maintenance of e-bikes. The power supply must be reliable. But these are hurdles we can overcome with planning and will. The Balochistan cabinet has taken a bold first step. It has recognized that the future of transport is electric. This scheme is not just about buying bikes. It is about buying into a cleaner, quieter, and more economical future. It is a model that other provinces should watch closely. By putting people and the planet first, Balochistan is steering in a promising new direction. This journey towards a greener tomorrow, one electric bike at a time, is a path worth following.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Q...

Bullet No. 5 Dated. 02 FEB 2026 Page No. 30

Need of processing plants

Balochistan has a wide variety of climate and agro-ecological zones ideal for growing myriads of fruits and vegetables. Horticultural crops, especially fruits and vegetables, make an important contribution to the agricultural sector. Apple produced in Balochistan is of high quality which has huge demand in the international market but regrettably lacks a proper system, processing units the farmers and the province unable to tap from this blessing. It plays a significant role in employment, revenue generation and returns. The apple producing districts of Quetta, Killa Abdullah, Pishin, Killa Saifullah, Mastung and Kalat were selected for the project in consultation with the stakeholders. A study was conducted by JICA, UNIDO and Balochistan government in 2022 to highlight the current needs and challenges of the apple value chain in Balochistan and suggest measures for uplifting the chain. This study also provided an opportunity for the policy makers to tackle this sector's current challenges. It also aimed to identify the governance issues with focus on institutional capacities and practices within an enabling environment, including the private sector and individual farmers. The National Food Security Policy describes that the value chains in Pakistan, including Balochistan, are characterized by poor standard agricultural markets lacking basic hygiene and traceability. Moreover, inconsistent grading practices and inefficient transportation services are common.

The other key issues of the value chains are lack of market information and cold storages, inadequate and poor roads, high post-harvest losses of fruits and vegetables, traditional and poor packaging materials, lack of accessibility of smallholder farmers to the high-end markets and lack of value addition of agro-based products. Sadly due to many weaknesses in the system a middleman is exploiting the small farmers because of their high dependency on him for the sale of their produce. On the marketing side, apple grading, packing and marketing standards are not followed and low and good quality apples are very often mixed. The produce is marketed in a traditional manner and cold storage facilities are poor, leading to high post-harvest losses. Still Balochistan does not have adequate apple processing, grading and packing facilities, and a very small proportion of apples is processed into value-added products such as apple pulp, jam, jelly, juice, squashes, drinks, clear concentrate and apple preserves. It is essential that the government and agriculture department must ensure processing, grading and packing facilities to farmers besides taking steps for its marketing at national and international level.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 02 FEB 2026 Page No. 31

بلوچستان: دہشت گردی، سیاسی احتجاج نہیں

اکتیس جنوری دو ہزار چھبیس کا دن بلوچستان کے لیے ایک اور آزمائش بن کر طلوع ہوا۔ دن بھر سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز گردش کرتی رہیں جن میں مسلح دہشت گردوں کو صوبے کے مختلف علاقوں میں کھلے عام کارروائیاں کرتے دیکھا جا سکتا تھا۔ کہیں پولیس تھانے نشانہ بنے، کہیں بینک، کہیں مزدوروں کی بستیاں اور کہیں سڑکیں۔ ابتدائی لمحوں میں بے بسی کا احساس فطری تھا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے ریاست غائب ہے اور دہشت گرد بلا روک ٹوک انسانوں اور املاک کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

مگر یہ تاثر دیرپا ثابت نہ ہوا۔ چند گھنٹوں بعد سکیورٹی اداروں کا ردعمل سامنے آیا۔ بظاہر کچھ تاخیر ضرور محسوس ہوئی، لیکن یہ تاخیر کمزوری نہیں بلکہ حکمتِ عملی کا حصہ تھی۔ شہری آبادی کو محفوظ رکھنے، یرغمالیوں کی جان بچانے اور بڑے جانی نقصان سے بچنے کے لیے احتیاط ناگزیر تھی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ چند ہی گھنٹوں میں ریاستی رٹ بحال ہو گئی اور دہشت گردوں کا پھیلایا ہوا خوف سمٹنے لگا۔

یہ حقیقت اب کسی ابہام کی محتاج نہیں کہ اکتیس جنوری کو بلوچستان میں ہونے والا تشدد کسی عوامی احتجاج، سیاسی ردعمل یا محرومی کے اچانک لاوے کا اظہار نہیں تھا۔ یہ ایک منظم، مربوط اور پیشگی منصوبہ بندی پر مبنی دہشت گردانہ مہم تھی، جس کی ذمہ داری خود بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے قبول کی۔ وہی بی ایل اے جسے امریکہ باقاعدہ طور پر فارن ٹیررسٹ آرگنائزیشن قرار دے چکا ہے اور جو پاکستان کے قانون کے تحت بھی کالعدم ہے۔

سوشل میڈیا پر پھیلائے گئے مبالغہ آمیز دعوے، ریاستی ناکامی کے بیانیے اور فرضی "آزاد علاقوں" کی کہانیاں اپنی جگہ، مگر زمینی حقائق اس پروپیگنڈے کی نفی کرتے ہیں۔ تین روزہ انسدادِ دہشت گردی کارروائی کے دوران 192 دہشت گرد ہلاک کیے گئے، جن میں صرف اکتیس جنوری کے دن مارے جانے والے 78 دہشت گرد شامل تھے۔ اس کارروائی میں فرنٹیئر کور کے گیارہ جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ اعداد و شمار کسی ریاستی انہدام کی نہیں بلکہ ایک فعال، متحرک اور فیصلہ کن انسدادِ دہشت گردی حکمتِ عملی کی علامت ہیں۔

بی ایل اے اور اس کے ہمدرد گروہ اکثر "کولیٹرل ڈیمیج" کا شور مچا کر ریاست کو اخلاقی طور پر کٹہرے میں کھڑا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن پچھلے چند برسوں کا ریکارڈ خود ان کے خلاف گواہی دیتا ہے۔ بینکوں پر حملے، عام شہریوں کا قتل، بسوں سے مسافروں کو اتار کر گولیاں مارنا، خواتین کے اغوا اور مزدوروں کو نشانہ بنانا، ہر غیر بلوچ کو پنجابی قرار دے کر قتل کرنا یہ سب وہ جرائم ہیں جن سے بی ایل اے بارہا بلوچ روایات، اقدار اور سماجی اخلاقیات کی نفی کر چکی ہے۔ اکتیس جنوری کو شہری آبادی کو دانستہ نشانہ بنانا اس کے اخلاقی دیوالیہ پن پر آخری مہر تھی۔ یہ حملے واضح طور پر بلوچ شہریوں، مزدوروں اور خواتین کے خلاف تھے۔ پولیس سٹیشنوں پر دھاوے، بینکوں کی لوٹ مار اور مزدور بستیوں کو خوفزدہ کرنے کی کوششیں کسی بھی صورت سیاسی جدوجہد نہیں کہلا سکتیں۔ یہ خالص دہشت گردانہ جبر ہے۔ جو گروہ اپنی ہی آبادی کو یرغمال بنائے، وہ نمائندگی کا ہر دعویٰ خود ہی دفن کر دیتا ہے۔

بی ایل اے سے وابستہ یا اس کی ہمدرد تنظیمیں، جن میں BYC اور BNM جیسے پلیٹ فارم شامل ہیں، عموماً "لاپتہ افراد" کے مسئلے کو مرکزی نعرہ بناتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایک حساس انسانی اور آئینی مسئلہ ہے، جس کا حل قانون اور شفاف عدالتی عمل کے ذریعے ہونا چاہیے۔ مگر سچ یہ بھی ہے کہ متعدد ایسے افراد، جنہیں برسوں "جبری گمشدگی" کی علامت بنا کر پیش کیا گیا، بعد ازاں بی ایل اے کے مسلح کارکنوں کے طور پر سامنے آئے، ان میں کچھ ہلاک ہوئے، کچھ گرفتار۔ اس تلخ حقیقت نے انسانی ہمدردی کے بیانیے کو دہشت گرد بھرتی کے آلے میں بدل دیا ہے، جہاں جذبات تو ابھارے جاتے ہیں مگر حساب دہی گم ہو جاتی ہے۔

اکتیس جنوری کے حملوں کے درمیان ہم آہنگی، بڑے پیمانے پر وسائل کی دستیابی اور میڈیا مینجمنٹ اس بات کی طرف واضح اشارہ کرتی ہے کہ اس کے پیچھے "بیرونی سہولت کاری" موجود ہے۔ محفوظ پناہ گاہیں، مالی معاونت، جدید اسلحہ اور ڈیجیٹل پروپیگنڈا نیٹ ورکس، یہ سب کسی مقامی بغاوت کی نہیں بلکہ ایک پراکسی جنگ کی نشانیاں ہیں۔ میں نے ویڈیوز کو غور سے دیکھا ہے، ان میں عام لوگوں کو ارد گرد دکھا کر ایک پروپیگنڈہ کو ابھارا گیا ہے، جس سے تاثر ملے کہ بلوچ شہری دہشت گردوں کو خطرہ نہیں سمجھتے۔ ان ویڈیوز میں ایسے کئی اشارے ہیں جنہیں سکیورٹی ادارے پڑھ کر سہولت کاروں تک پہنچ رہے ہیں۔ اطلاعاتی محاذ پر بڑھا چڑھا کر پیش کیے گئے دعوے اور علامتی تصاویر دراصل میدانِ عمل میں ناکامی کو چھپانے کی کوشش تھیں۔

ان حملوں کا جغرافیائی انتخاب بھی محض اتفاق نہیں۔ جن علاقوں کو نشانہ بنایا گیا، وہ ریکوڈک جیسے بڑے اقتصادی منصوبوں سے جڑے ہیں، جن میں بین الاقوامی سرمایہ کاری اور کثیر الجہتی مالیاتی ادارے شامل ہیں۔ یہ منصوبے آئینی ضمانتوں کے تحت صوبائی ملکیت، آمدن میں شراکت اور مقامی روزگار کو یقینی بناتے ہیں۔ دہشت گردی کا مقصد واضح ہے کہ ترقی کے اس راستے کو روکنا جو بلوچستان سے ہو کر پاکستان کے معاشی مستقبل کی طرف جاتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ حملے نہ سرمایہ کاری روک سکے ہیں اور نہ ہی طویل المدتی اقتصادی انضمام کے عمل کو۔

عالمی ردعمل بھی معنی خیز ہے۔ امریکہ نے قانونی سرمایہ کاری اور استحکام کی حمایت کا اعادہ کیا ہے، جبکہ برطانیہ اور ترکی سمیت کئی ممالک نے دہشت گردانہ تشدد کی کھل کر مذمت کی ہے۔ خطے اور اس سے باہر کے تمام سنجیدہ شراکت دار جانتے ہیں کہ ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان ہی علاقائی رابطہ کاری اور تجارت کی ضمانت ہے۔

ریاستِ پاکستان اس امر سے انکار نہیں کرتی کہ سیاسی مکالمہ، ترقی اور حقوق پر مبنی طرزِ حکمرانی وقت کی ضرورت ہے۔ مگر شہریوں اور قومی تنصیبات کو نشانہ بنانے والی مسلح کارروائی کو سیاسی اختلاف کا نام نہیں دیا جا سکتا۔ انسدادِ دہشت گردی آپریشنز کا ہدف واضح ہے کہ کالعدم مسلح تنظیمیں ہدف ہوں، نہ کہ سیاسی آوازیں۔

اصل سوال یہ نہیں کہ کیا شکایات موجود ہیں؟ اصل سوال یہ ہے کہ کیا دہشت گردوں کو ایک پورے صوبے کے مستقبل کا فیصلہ کرنے دیا جائے۔ بلوچستان کے لیے واحد قابلِ عمل راستہ استحکام، آئینی ترقی اور معاشی شمولیت ہے، نہ کہ بندوق کے زور پر مسلط کیا گیا بیانیہ۔ جو دہشت گرد اس راستے کو روکنا چاہتے ہیں، وہ درحقیقت پاکستان کے دشمنوں کے ہاتھ مضبوط کر رہے ہیں اور اپنے ہی لوگوں کو ایک نئی غلامی کی طرف دھکیلنے کی سازش کا حصہ بن رہے ہیں۔